بازو ترا توحید کی قوّت سے قوی ہے
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے

ارشاداتِ
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی
رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

محمد صادق سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(بغیر اجازت مصنف کوئی صاحب طبع نہ فرمائیں)

اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ط (پ ۷ ع ۱۰)

"بیشک (نصیحت) وہی قبول کرتے ہیں جو (خدا سے ڈر کر) گوش (ہوش) سے سنتے ہیں"

مرے سخن سے دلوں کی ہیں کھیتیاں سرسبز

جہاں میں ہوں میں مثالِ سحابِ ابرِ بہار

ارشادات

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ بہت بڑے عالم باعمل اور ولی اللہ گزرے ہیں مسلمانوں کو جہاں ان سے بڑی عقیدت اور ارادت ہے، وہاں ان کی تعلیمات سے یکسر بیگانہ ہیں، اس رسالہ میں شاہ جیلانؒ کے مسنون ارشادات جمع کئے گئے ہیں تاکہ مسلمان ان کی اصل تعلیم سے واقف ہو کر اپنے عقائد و اعمال کی راہیں ہموار کریں۔

تالیف

www.KitaboSunnat.com

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹیؒ

ناشر: مکتبہ نعمانیہ۔ اردو بازار۔ گوجرانوالہ

قیمت: روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	نقش اول	۴
۲	توحید ایزدی	۱۰
۳	تمام حاجتیں اللہ ہی سے چاہو	//
۴	غیر اللہ کے آگے نہ جھکو	۱۱
۵	خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں	۱۳
۶	خدا ہی کو پکارنے سے رنج دور ہوتے ہیں	۱۳
۷	دلی ارادوں کو خدا ہی جانتا ہے	۱۴
۸	سوائے خدا کے کوئی نافع و ضار نہیں	۱۵
۹	خانہ ساز مسائل رد	۱۷
۱۰	خدا کی صفتیں اور خاصے	۱۸
۱۱	مرادیں خدا بر لاتا ہے	۱۹
۱۲	رزق خدا تقسیم کرتا ہے	۲۰
۱۳	کوئی غیب نہیں جانتا	۲۱
۱۴	ہدہد کا علم	۲۲
۱۵	خدا کے سوا کوئی غوث نہیں	۲۴
۱۶	قبروں کو چومنے کی ممانعت	۲۵
۱۷	قبروں پر سجدے کی ممانعت	//
۱۸	تصرف اولیاء اللہ کا ابطال	۲۶
۱۹	ارشاد شاہ جیلانی کے موتی	۲۷
۲۰	محبت شیخ کا ثبوت	۲۸
۲۱	روحیں دنیا میں نہیں لوٹتیں	۲۹
۲۲	انبیاء خدا کے محتاج ہیں	۳۰
۲۳	غیر اللہ کے لئے مت ہل	//
۲۴	تصور شیخ کی حرمت	۳۱
۲۵	بھلائی اللہ ہی لاتا ہے	//
۲۶	مشکل کشا خدا ہی ہے	//
۲۷	واسطہ وسیلہ کی ممانعت	//
۲۸	غوث اللہ ہی ہے	۳۳
۲۹	رازق اور مددگار اللہ کو مانو	//
۳۰	سچے مریدوں کو ارشاد	//
۳۱	حنفی مذہب میں گیارہویں	۳۴
۳۲	غیر اللہ کے نام کی نذریں مت دو	۳۷
۳۳	مخلوق سے امید رکھنا کیسا ہے؟	۳۸
۳۴	معجزات اور کرامات	۴۰
۳۵	اکاذیب پر کرامت کا لیبل	۴۱
۳۶	رب تو رانوں کے سائن بورڈ	۴۴
۳۷	کرامتوں والے نافع و ضار نہیں ہو سکتے	۴۵
۳۸	دین اسلام کی حد بندی	۴۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۹	اسلام قرآن اور حدیث ہے	۴۷
۴۰	قرآن اور حدیث کو مضبوط تھام لو	۴۸
۴۱	قرآن اور حدیث کے ماسوا سے بہرے ہو جاؤ	۴۹
۴۲	دین کی تکمیل	۵۰
۴۳	حدیث کے مقابلہ میں قولِ امتی لینے والے گمراہ ہیں	۵۱
۴۴	حدیث کے سوا کسی کا قول دلیل نہیں	۵۳
۴۵	تقلید جامد کا خاتمہ	//
۴۶	دین میں رائے قیاس کا فتنہ	۵۴
۴۷	شاہ جیلانیؒ سے ابطالِ تقلید	۵۵
۴۸	تباہی اور بربادی کی راہ	۵۶
۴۹	جامد تقلید اور شیخ سعدیؒ	۵۷
۵۰	سچی بات سے ناراض نہ ہوں	۵۸
۵۱	شاہ جیلانیؒ اور مسائل نماز	۶۰
۵۲	آمین بالجہر	//
۵۳	رفع الیدین	۶۱
۵۴	ہاتھ سینے پر باندھو	۶۲
۵۵	سورۃ فاتحہ کی فرضیت	//
۵۶	نماز میں تورک	۶۳
۵۷	رفع سبابہ	//
۵۸	[illegible] قنوت پڑھنا	۶۴

نمبر	مضمون	صفحہ
۵۹	نماز عیدین میں بارہ تکبیریں	۶۴
۶۰	نماز فجر اول وقت پڑھو	۶۵
۶۱	عصر اول وقت پڑھو	۶۶
۶۲	شاہ جیلانیؒ اور امام ابو حنیفہؒ	//
۶۳	غیر وقت میں ادا شدہ نماز	۶۸
۶۴	دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا	//
۶۵	قومہ کرنے کی تاکید	۶۹
۶۶	بے نماز پیر صاحبؒ کی نظر میں	//
۶۷	بے نماز کا جنازہ	۷۰
۶۸	نماز عید صحرا میں پڑھو	//
۶۹	سفر میں دو نمازیں جمع کرنا	//
۷۰	نماز عیدین کی قرأت	۷۱
۷۱	نماز جمعہ کی قرأت	//
۷۲	پیر مرید کے گھر سے نہ کھائے	۷۲
۷۳	نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ	//
۷۴	فرض نماز کی آخری تکبیر	۷۳
۷۵	فرقہ بندی کی مخالفت	//
۷۶	اہل سنت والجماعت کی تعریف	۷۴
۷۷	اہل سنت ایک ہی جماعت ہے	۷۵
۷۸	اہل بدعت کی نشانیاں	۷۶
۷۹	گمراہ فرقوں کی تہمت طرازیاں	۷۷
۸۰	خاتمہ اور دعا	۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقشِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری ہے

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے والد محترم کا نام موسےٰ، اور والدہ محترمہ کا نام امت الجبار فاطمہ تھا۔ ابو محمدؒ کنیت رکھتے تھے، اور محی الدین لقب، آپ کی پیدائش قصبۂ جیلان میں ہوئی۔ اسی نسبت سے جیلانی کہلاتے ہیں۔ اٹھارہ سال کی عمر میں بغداد آئے۔ اور یہیں علم کی دولت سے مالا مال ہوئے۔ توفیق ایزدی سے علم و عمل میں وہ کمال حاصل کیا۔ کہ بغداد اور اس کے اطراف و اکناف میں آپ کی فضیلت کا آفتاب سر پر آگیا۔ آپ نے حدیثیں بھی پڑھیں۔ انوارِ سنن سے کسب ضیاء کیا۔ اور ساری زندگی قرآن، اور حدیث کے مطابق گزاری۔ مسندِ ارشاد پر بیٹھ کر سنت کی شراب طہور ہی لوگوں کو پلاتے رہے۔ راہِ رسولؐ ہی دکھاتے رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ۴۷۱ھ ہجری میں منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئے اور ۵۶۱ھ ہجری میں وفات پاگئے۔ گویا رشد و ہدایت کا یہ نیرِ تاباں اکانوے برس تک ضیاء بار رہا۔ اللہ ان کی قبر کو نور سے بھرے اور ان پر اپنی رحمتوں کی برکھا برسائے۔ ان کو اس جہانِ رنگ و بُو سے رختِ سفر باندھے ہوئے آٹھ سو سال ہو گئے۔ لیکن ان کی یاد زندہ اور ذکرِ خیر گلاب دیاسمین کی مانند عطر بیز ہے۔ اس لئے کہ کتاب و سنت کے پھولوں سے ان کا مشام جان معطر تھا۔ آپ نے ہر نبیمت پر شرک، اور بدعت کو مٹا کر توحید کو زندہ کیا۔ خدا نے ان کے نام اور کام کو زندگی بخش دی۔ حافظ شیرازیؒ نے کیا خوب کہا ہے ؎

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شُد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

آپ نے پانچ کتابیں لکھی ہیں۔ غنیۃ الطالبین، فتوح الغیب، الفیوضات الربانیہ۔ الفتح الربانی۔ بشائر الخیرات (معجم المطبوعات)

ان پانچوں میں غنیہ اور فتوح الغیب زیادہ مشہور ہیں۔ رہتی دنیا تک شاہِ جیلانیؒ کی یہ کتابیں ان کی زندگی کی ترجمان اور دین اسلام کی موید رہیں گی۔

حضرت شاہ جیلانیؒ کے متعلق جب یہ بات ثابت ہے کہ وہ بہت نیک صالح، باخدا، اور برگزیدہ انسان تھے انہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی زندگی کتاب و سنت پر عمل کرنے اور دین اسلام کی اشاعت کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ تو ہمیں بھی چاہیئے۔ کہ ان کی مانند عمل کریں۔ علیٰ وجہ البصیرت ان کے طریقے پر چلیں۔ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ[1] کی شاہراہ پر جس طرح وہ گامزن رہتے۔ ہم بھی عزم بالجزم اور پوری ثابت قدمی سے اسی صراطِ مستقیم کے راہ نورد بنیں۔ حدیثِ مصطفویؐ کی حرارت سے شعلہ بجاں ہو کر اشراک و احداث کے خاشاک پھونک دیں۔ بدی کے مٹانے اور نیکی کے پھیلانے میں سرمایۂ حیات لگا دیں۔

لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہم نے شاہ جیلانیؒ کی مسنون حیات سے کچھ سبق نہیں سیکھا۔ ان کی روش اختیار نہیں کی۔ ان کی مذہبی زندگی کو نہیں اپنایا۔ ہم نے کیا۔ تو یہ کیا کہ شاہ جیلانی کے نام کی نذریں نیازیں دینا شروع کر دیں۔ ان کی گیارہویں کو جلب منفعت اور دفع مضرت کا ذریعہ بنا لیا۔ مصائب و حوائج میں ان کو پکارنے لگے۔ ان کو حاجت روا

---

[1] حضورؐ نے فرمایا۔ میری امت میں ۷۳ فرقے ہو جائیں گے۔ ۷۲ دوزخ میں جائیں گے اور ایک بہشت میں۔ صحابہؓ نے بہشتی جماعت کی شناخت پوچھی۔ حضورؐ نے فرمایا۔ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ ۔ جس راستے پر میں ہوں۔ اور میرے پیچھے میرے اصحاب ہیں۔ (مشکوٰۃ) معلوم ہوا نجات کا راستہ صرف سنت اور حدیث پر عمل کرنا ہی ہے۔ اور یہی مسلک صحابہ کا تھا (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل کشا، اور دست گیر سمجھ لیا۔ ان کے نام کی نماز۔ صلوۃ الغوثیہ اور ان کے نام کا وظیفہ۔ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ پڑھنے لگے۔ ان سے استمداد کرنے کی فرضی کرامتیں گھڑ کر لوگوں کو سنانے لگے۔ کہ تم بھی دکھوں، دردوں، کربوں، اور بلاؤں میں نذریں مان کر ان کو پکارا کرو۔ اور حضرت سے مدد مانگا کرو۔ وہ تمہاری مدد کو پہنچیں گے۔ الحاصل جو عبادت کے کام صرف خدا ہی کیلئے خاص ہیں۔ وہ حضرت شیخ جیلانیؒ کے لئے کرنے لگ گئے۔ جن امور کے لئے صرف خدا کی الوہیت، قدرت اختیار اور تصرف کے دروازے کو کھٹکھٹانے کا حکم ہے۔ ہم شاہ جیلانیؒ کے فرضی اختیارات کے دروازے کو دستک دینے لگ گئے۔ اور اس طرح اللہ کے ایک برگزیدہ انسان کو خدا کی ذات، صفات، اقتدار، اور اختیار میں شریک کر لیا افسوس جن کاموں کو شاہ جیلانیؒ نے کیا اور کرنے کو کہا۔ ہم ان کے نزدیک نہ گئے۔ اور جن کاموں سے حضرت شیخؒ نے بسختی تمام منع کیا تھا وہ کر رہے ہیں۔ ؎

جسے فریب نظر کہہ کر علم تھک جائے
کچھ اس فریب سے بھی آ رہا ہوں میں

شاہ جیلانیؒ نے جو تبلیغ مسلمانوں میں کی ہے۔ جو عقاید انہوں نے طالبین کو تعلیم فرمائے، اور توحید خداوندی کی مشعلیں جو کتاب و سنت کے جس چشمۂ ھدیٰ کی ساقی گری کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افسوس ۔ سادہ دل مسلمان ان تمام باتوں سے ناآشنا ہیں۔ بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ عامۃ المسلمین کو حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کے ارشادات سے برہمنیت، اور پاپائیت نے جان بوجھ کر بے خبر کر رکھا ہے۔ علماء سوء نے ان کو کتمانِ حق کے "تنگ و تار زندان کا اسیر بنا دیا۔ اپنی زندگی میں عقاید و اعمال کا، جو سربفلک محل حضرت شیخ نے تعمیر کیا تھا "درویشی" نے اس میں مسلمانوں کو قدم رکھنے نہیں دیا۔ کماؤ تصوف نے اس "کوچہ" کا پتہ نہیں دیا۔ اگر حضرت شیخ کا مسلمانوں سے تعارف کرایا ہے۔ تو صرف نذر نیاز اور گیارہویں کے ذریعہ ہی کرایا ہے۔ ؎

مٹے لے دہر میں تشریح طلب اور بھی تھے
ہم حدیثِ لب و رخسار سے آگے نہ گئے

اسلام نام ہے قرآن اور حدیث کا۔ قرآن اور حدیث کے ہوتے ہوئے کسی کے قول و کردار کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ دین ان ہی دو چیزوں پر مکمل ہو چکا ہوا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو مسلمان بہت بزرگ اور ولی اللہ مانتے ہیں لیکن ان کی ذات میں بہت غلو کرتے ہیں۔ اور بہت سے غیر اسلامی عقاید و اعمال ان کی ذات سے وابستہ کر رکھے ہیں اور ان کو غلط سمجھا ہے۔ ان غلط فہمیوں، غلط کوشیوں اور غلط قدموں کی اصلاح کے لئے ہم اس رسالہ میں حضرت شیخ جیلانیؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ملفوظات اور ارشادات[1] پیش کرتے ہیں، تاکہ مسلمان بھائیوں کو معلوم ہو جائے کہ حضرت شیخ رح نے انہیں کیا پیغام دیا ہے۔ کیا فرمایا ہے؟ اور یہ کیا کر رہے ہیں!! اور ساتھ ہی ہم اپنے بھائیوں سے پُر خلوص درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ خدا کا خوف کر کے عدل و انصاف سے اس کا مطالعہ کریں۔ اور حق کو اپنا کر اللہ کو راضی کریں ——"طباشیرِ سحر" کی دودھیا روشنی کے اندر "شبنم" میں نہائے ہوئے "کنول" کو عصبیت، دھڑے بندی اور فرقہ بندی کی بادِ سموم سے بچائیں۔ ؎

شجر ہے فرقہ آرائی تعصّب ہے ثمر اس کا
یہ وہ پھل ہے کہ جنت سے نکلواتا ہے آدم کو

(اقبالؒ)

ستمبر ۱۹۵۵ء

محمد صادق سیالکوٹی

---

[1] شاہ جیلانیؒ کے ارشادات بطور دلیل اور حجت کے نہیں ہیں، دلیل اور حجت صرف قرآن اور حدیث ہی ہے۔ شاہ صاحبؒ کے ارشادات چونکہ قرآن اور حدیث سے ماخوذ ہیں کتاب سنت کے مطابق ہیں، اس لئے حضرت کے علم و فضل اور بزرگی کے پیشِ نظر ہم ان کو مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ تاکہ وہ ایک ولی اللہ کا کہا مان کر ہی براہِ راست حدیث اور سنت کے عامل ہو جائیں۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توحید ایزدی

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ بہت بڑے موحد تھے۔ ان کے دروس و اسباق کے پیمانے ہر وقت انگبینِ توحید سے چھلکتے رہتے۔ طالبینِ حق کشاں کشاں آپ کی خدمت میں آتے۔ اور ان پیمانوں کو نوش جان کرکے ایمان کی لذت پاتے، توحید کا مضمون آپ کے مقالات کی جان اور مواعظ کی روح و رواں تھا ــــ سنِ رشد سے لے کرتا دمِ واپسیں آپ وحدانیت کے ذکرو فکر اور نشرو اشاعت میں کوشاں رہے۔ چنانچہ آپ ارشاد فرماتے ہیں:۔

عَلَیْكَ بِتَقْوَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ لَا تَخَفْ اَحَدًا سِوَی اللّٰهِ وَلَا تَرْجُ اَحَدًا سِوَی اللّٰهِ وَ كِلِ الْحَوَائِجَ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ لَا تَعْتَمِدْ اِلَّا عَلَیْهِ وَاطْلُبْهَا جَمِیْعًا مِنْهُ وَ لَا تَثِقْ بِاَحَدٍ غَیْرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَلتَّوْحِیْدَ اَلتَّوْحِیْدَ ؕ (فتوح الغیب)

"خدائے بزرگ و برتر کا خوف لازم پکڑ! خدا کے سوا کسی سے نہ ڈر! اور نہ خدا کے سوا کسی سے امید رکھ اپنی تمام حاجتیں اللہ ہی کو سونپ! اور اس کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کر، جو مانگنا ہو، اُسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مانگ! اس کے سوا کسی کی مدد پر تکیہ نہ کر۔ اللہ بڑی عزت والا، اور بڑے جلال والا ہے۔ توحید کو مضبوط پکڑ۔ توحید پر مرمٹ "

تمام حاجتیں اللہ ہی سے چاہو

شیخ جیلانی کا ارشاد آپ نے پڑھ لیا۔ وَ اَطْلُبْهَا جَمِیْعًا مِّنْهُ۔ "تمام حاجتیں اللہ ہی سے چاہو" جو مانگنا ہو رفوق الاسباب طور پر، ہی سے مانگو۔ پھر جو حضرت شیخ کو حاجت روا اور مشکل کشا مانتے ہیں۔ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئًا للہ کا وظیفہ پڑھ کر ان کو پکارتے ہیں۔ اور ان سے حاجت روائی چاہتے ہیں وہ سراسر شیخ جیلانی رح کی تعلیم کے برعکس کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں حاجتیں اللہ سے مانگو۔ آپ بجائے اللہ کے ان سے مانگتے ہیں، کیا آپ حضرت شیخ رح کے فرمانبردار ہیں؟

غیر اللہ کے آگے نہ جھکو

اِذَا رَكَنْتَ اِلٰى غَيْرِهٖ فَقَدْ اَشْرَكْتَ ۞ (فتوح الغیب)

"جب تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کی طرف جھکا۔ تو تو نے ضرور شرک کیا۔"

تشریح:- یہاں غیر اللہ کی طرف جھکنے سے مراد یہ ہے۔ کہ خدا کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک کرنا۔ جو کام صرف اللہ ہی کے بس، اور اختیار میں ہے وہ کسی غیر اللہ سے چاہنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کے برابر کسی سے ڈرنا خدا کا مقام کسی کو دینا، اسکی قدرت طاقت، اختیار اور تصرف کسی میں ماننا، غیر اللہ کی طرف جھکنا ہے جو شرک ہے۔ یہی بات حضرت شیخ رحمۃ اللہ فرما رہے ہیں۔ کہ جب تو غیر اللہ کی طرف جھکا تو مشرک ہو گیا۔ اللہ اکبر! اتنی توحید بھری تعلیم دینے والے موحد مبلّغ کے مریدوں کا یہ حال ہے۔ کہ وہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ کو خدا کی صفات، تصرفات اور اس کے اختیارات میں شریک بنا کر ان کے آگے جھکے ہوتے ہیں۔ نماز کا سلام پھیرتے ہی منہ بغداد کی طرف کر کے دعا مانگتے ہیں۔ بغداد کی طرف منہ کر کے صلوٰۃ الغوثیہ[1] پڑھتے ہیں۔ ان کے نام کا وظیفہ "یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ" پڑھتے ہیں مصائب و حوائج میں ان کو پکارتے ہیں۔ کیا یہ غیر اللہ کی طرف جھکنا نہیں ہے۔ ضرور ہے۔ پھر کیا مانا شیخ جیلانی رحمۃ اللہ کے محبوں نے شیخ جیلانی کو؟۔ بھائیو! اللہ سے ڈرو، اور حضرت شیخ کی توحید بھری تعلیم پر عمل کرو۔ اور ان مولویوں سے بچو جو آپ کو شیخ علیہ الرحمتہ کے فرمان کے خلاف غیر اللہ کے آگے جھکاتے ہیں۔ قبروں کے طواف، سجدے، سجود، رکوع

---

[1] ضرب الاقدام الی العراق کفر، گیارہ قدم عراق کیطرف اٹھانا (صلوٰۃ الغوثیہ) کفر ہے (مدارج السالکین) اسی طرح اور کتب فقہ میں صلوٰۃ الغوثیہ کو کفر لکھا ہوا ہے اور کفر ہو کیوں نہ کہ اللہ کے سوا ایک بندے کی نماز پڑھنا۔ تکاد السمٰوٰت یتفطرن منہ ..... (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتکاف، نذر، نیاز اور چڑھاوے یہ سب کام شرک کے غیر اللہ کے آگے جھکنا ہے۔ خبردار! — ع

تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن (اقبالؒ)

خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں

لَا مُعِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (غنیۃ الطالبین)۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (فوق الاسباب طور پر) مددگار نہیں۔ مشکل کشا نہیں۔

کہیئے! شیخ جیلانیؒ تو فرماتے ہیں۔ کہ اللہ کے سوا کوئی مددگار، مشکل کشا، اور حاجت روا نہیں۔ اور آپ کہتے ہیں سے

مرادوں کے بر لانے والے دہائی
نہیں تاب رنج و الم غوثِ اعظم

کیا عزت ہوئی آپ کے دل میں حضرت شاہ جیلانیؒ کی؟ ان کی نافرمانی کریں، اور محب کہلائیں، بھائیو! اب وقت ہے۔ توبہ کر لو۔ اور موحّد بن جاؤ۔

خدا ہی کو پکارنے سے رنج دور ہوتے ہیں

بِہٖ یُکْشَفُ کُلُّ غُمَّۃٍ وَّ بَلَاءٍ ؕ (غنیۃ الطالبین) "خدا ہی کو پکارنے سے سب رنج و غم، اور مصائب دور ہوتے ہیں"

شاہِ جیلانؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ دکھ، درد، غم، ہم، رنج، اندوہ، بلا، وبا وغیرہ صرف اللہ ہی کو پکارنے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور ہوتے ہیں۔ اس لئے میرے مریدو! صرف اللہ ہی کو پکارا کرو لیکن مرید کہتے ہیں۔ ؎

ترا نام لے کر جو نعرہ لگایا
مہم سر ہوئی ایک دم غوثِ اعظم

بھائیو! کیا یہ ادب ہے۔ حضرت شاہِ جیلانیؒ کا کہ ان کی مخالفت اور نافرمانی کی جاتی ہے۔ ایسے علماء کو اپنا خیرخواہ مت سمجھو۔ جو آپ کو حضرت شیخ رح کی تعلیم کے برعکس شرک کی راہ پر چلا رہے ہیں۔ اللہ سے ڈرو، اور شاہ صاحب کی توحید بھری نصیحت پر عمل کرو۔

دلی ارادوں کو خدا ہی جانتا ہے

هُوَ الْمُطَّلِعُ عَلَى الضَّمَائِرِ وَالنِّيَّاتِ ؕ

(غنیۃ الطالبین)

"دلی ارادوں۔ نیتوں، اور پوشیدہ بھیدوں پر صرف اللہ ہی اطلاع رکھنے والا ہے"

شاہ صاحب نے صاف فرما دیا۔ مریدو! دل کے ارادوں اور نیتوں کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ بس یہی عقیدہ رکھنا۔ لیکن مریدوں نے شیخ جیلانی رح کو جواب میں کہا۔ ؎

دلوں کے ارادے تمہاری نظر ہیں
عیاں تم پہ سب بیش وکم غوثِ اعظم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائیو: کل قیامت کو آپ پیر صاحبؒ کو کون سا منہ دکھائیں گے۔ جب حشر میں ظاہر ہوا۔ کہ آپ پیر صاحبؒ کو حاجت روا، مشکل کشا، دلی ارادوں کا جاننے والا، پکاریں سننے والا، رنج و غم دور کرنے والا، نافع، ضار کہتے تھے۔ حالانکہ یہ سب صفات، اور اختیار، صرف خدائے واحد القہار کے لئے مخصوص ہیں۔ اور آپ یہ تصرفات اور اختیارات پیر صاحب میں مانتے ہیں۔ دل میں سوچ کر خدا کے خوف سے بتایئے۔ کہ آپ پیر صاحب کے حکم کی نافرمانی کیوں کرتے ہیں؟ وہ فرمائیں۔ کہ ضمائر اور نیّات کا جاننے والا صرف خدا ہی ہے اور کوئی نہیں۔ لیکن آپ کہتے ہیں دلوں کے ارادے شاہ جیلاںؒ کی نظر میں ہیں۔ ڈر نہیں آتا آپ کو ــ حضرت پیر صاحب کو خدا کا شریک بناتے ہوئے؟ توبہ کرو! بھائیو توبہ!

سوائے خدا کے کوئی نافع و ضار نہیں

لَا یَحِیْصَ لِمَخْلُوْقٍ مِنَ الْقَدَرِ الْمَقْدُوْرِ الَّذِیْ خُطَّ فِیْ لَوْحِ الْمَسْطُوْرِ وَ اِنَّ الْخَلَائِقَ لَوْ جَهَدُوْا اَنْ یَنْفَعُوْا الْمَرْءَ بِمَا لَمْ یَقْضِهِ اللّٰهُ تَعَالٰے لَمْ یَقْدِرُوْا عَلَیْهِ وَ لَوْ جَهَدُوْا اَنْ یَضُرُّوْهُ بِمَا لَمْ یَقْضِهِ اللّٰهُ لَمْ یَسْتَطِیْعُوْا ط (غنیۃ الطالبین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کوئی اس سے بچ نہیں سکتا۔ جو کچھ خدائے بزرگ و برتر نے اس کی تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ (مریدو سنو!) تمام مخلوق مل کر اگر کسی کو نفع پہنچانا چاہے۔ جو اللہ نے اس کی قسمت میں نہیں کیا۔ تو یہ ان کی طاقت میں نہیں (کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا) اور اگر تمام مخلوق مل کر کسی کو نقصان پہنچانا چاہے۔ جو اللہ نے اسکی قسمت میں نہیں کیا۔ تو یہ ان کی طاقت میں نہیں (کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا)"

شاہ صاحب کے ارشاد سے ثابت ہوا۔ کہ (ما فوق الاسباب طریق سے) خدا کی ساری مخلوق (جس میں خود شاہ جیلانیؒ بھی ہیں) مل کر نہ کسی کو نفع پہنچا سکتے ہیں۔ اور نہ نقصان۔ پھر آجکل جو پیر صاحب کے بڑے محب بنتے ہیں۔ کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کہ شاہِ جیلانیؒ یا اور بزرگ حاجت روا اور مشکل کشا ہیں۔ بگڑی بنانے والے ہیں۔ خوش ہوں تو وارے نیارے کر دیں۔ اور اگر ناراض ہو جائیں۔ تو تختہ الٹ دیں۔ معلوم ہوا۔ یہ شرک بھری تعلیم حضرت شاہ جیلانؒ کی نہیں ہے۔ بلکہ علمائے سوء اور مجاوروں کی ہے۔ مسلمان بھائیو! توبہ کرو ایسے عقیدے سے۔ اور نزدیک نہ بھٹکو، ایسے مولویوں، پیروں، اور مجاوروں کے۔ جو آپ کو شاہِ جیلانیؒ کی تعلیم سے کوسوں دور لے جا رہے ہیں۔ ان کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجاہد بنا رہے ہیں! ان کی نافرمانی کرا رہے ہیں۔ عرسوں، گیارھویوں، نذروں، نیازوں کی صورت میں شاہ صاحب کا نام بیچ کر کھا رہے ہیں۔ مال اکٹھا کر رہے ہیں، اور ایسا کرتے ہیں حضرت شاہ جیلانی کی تعلیم کے درخت کو بن و بیخ سے اکھاڑ رہے ہیں۔ سچ فرمایا خدا تعالیٰ نے :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ (پ ۱۰ ع ۱۱)

"مسلمانو! بے شک بہت سے عالموں، اور درویشوں میں سے البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے، اور روکتے ہیں (لوگوں کو) راہِ خدا سے"

خانہ ساز مسائل :- یعنی خانہ ساز مسائل (لوگوں کو) سنا سنا کر بدعت اور شرک کی راہ پہ چلا چلا کر لوگوں سے مال کھاتے ہیں۔ ختموں، درودوں، نذروں، نیازوں، کونڈوں، تیجوں، دسووں، چہلموں، برسیوں، عرسوں

ماہ اِیصالِ ثواب با مقررہ وظیفات کا بلا قید زمان و مکان درست ہے۔ لیکن ایصالِ ثواب کو جاہلیت کی رسموں سے مقید کرنا یا اسے خود تشکیل دینا بدعت ہے۔ یہ تمام ختم، درود، نذر، نیاز، برہمنیت نے اپنے اکل و شرب کیلئے ایجاد کئے ہیں کتب فقہ میں بھی لئنکا اصل نہیں۔ یعنی حنفی مذہب میں بھی جائز نہیں۔ (صادق) —

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دیگر بیسیوں ذرائع گھڑ کر ان پر دین اور کار ثواب کا لیبل لگا کر بھولے مسلمانوں کو ان پر چلا کر ارزاق و اموال کے انبار کماتے ہیں۔ اور ان کو ایجاد فی الدین کے سنسان میں لا کر کتاب و سنت کی شاہراہ سے ہٹاتے ہیں۔ بزرگوں کے ناموں کو ۔ بیچ کھانے والوں کو علامہ اقبالؒ بھی حق سنا گئے ہیں۔ فرماتے ہیں۔

؎

یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے
گلیم بوذرؓ و دلق اویسؓ و چادر زہراؓ

خدا کی صفتیں اور خاصے

خدا کی ازلی ابدی صفتوں اور خاصوں میں غیر اللہ کو شریک کرنا۔ دوسرا معبود بنانا ہے۔ جو شرک ہے۔ یہ صرف خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ جو دلی ارادوں، اور نیتوں کو جاننے والی ہے۔ اسی پاک ذات پر بیش و کم عیاں ہے۔ ارشادِ خداوندی ہوتا ہے:۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ؕ (پ۳۰ ع ۱۲)

یقیناً وہی ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔"

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (پ۲۴ ع ۷)

آنکھوں کی خیانت اور دل کے پوشیدہ ارادے خدا ہی جانتا ہے۔"

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؕ (پ۴ ع ۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بیشک سینے کی باتیں اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔"

جب ان آیتوں سے ثابت ہو گیا کہ دلی ارادے صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ بیش وکم اللہ ہی پر عیاں ہے تو پھر جو یہ کہتے ہیں کہ دلوں کے ارادے شاہِ جیلانیؒ کی نظر میں ہیں۔ بیش و کم سب آپ پر عیاں ہیں، وہ شاہِ جیلانیؒ کو خدا کا شریک بنا کر ظالم نہیں بن گئے ہیں؟ خدا اور شیخ جیلانیؒ کو دلی ارادوں کے جاننے پر برابر کرکے ضرور زیادتی کر گئے ہیں! بھائیو! توبہ کرو۔ اور اس عقیدے سے باز آ جاؤ۔ صرف اللہ ہی پر بیش و کم عیاں ہے۔ اور اللہ ہی کی نظر میں سب کے دلی ارادے ہیں قرآن مجید کے حکم اور اس کی تائید میں حضرت شیخ جیلانیؒ کی تعلیم کے خلاف عقیدے گھڑ کر قرآن پر ایمان اور حضرت شیخؒ سے محبت رکھنے کا آپ کیونکر دعویٰ کر سکتے ہیں؟ ؎

ہوش میں آؤ اٹھو ساعتِ غفلت نہ رہی

مرادیں خدا بر لاتا ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ
وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔ (پ۲۰ع۱)

"آیا کون ہے جو قبول کرتا ہے دعا لاچار کی جس وقت کہ پکارتا ہے اس کو اور دور کرتا ہے برائی۔"

خدا نے صاف فرما دیا۔ کہ اللہ کے سوا کوئی بھی نبی، ولی، بزرگ، شہید، فوق الاسباب طریق پر، مرادیں پوری کرنے والا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصائب ٹالنے والا نہیں ہے۔ پھر فرمایا :-

لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ

فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۱۱ ع ۱۶)

"سوائے خدا کے (مصائب و حوائج ، اور دکھوں، دردوں میں) کسی کو نہ پکارو۔ کوئی اور نہ تمہیں نفع پہنچا سکتا ہے نہ نقصان۔ اگر تم نے (ایسا) کیا۔ (یعنی کسی غیر کو پکارا) تو تم اس وقت ضرور ظالم ہو گئے"

حضرت شیخ جیلانیؒ کو پکارنے والو ، ان کے نام کے وظیفے، اور نمازیں پڑھنے والو ، ان کے نام کا نعرہ لگانے والو! خدا کا خوف کر کے بتاؤ۔ کہ مذکورہ آیت کی رُو سے آپ کا یہ فعل ظلم نہیں ہے ؟ — خدا جانتا ہے کہ ہم آپ کی خیر خواہی کی خاطر حضرت شیخ رح کی زبانی آپ کو توحید کی عنبر فشاں فضا کی طرف بلا رہے ہیں۔ لبیک فرمائیے۔

رزق خدا تقسیم کرتا ہے

اِنَّهٗ قَسَّمَ الْاَرْزَاقَ وَ قَدَّرَهَا فَلَا يَصُدُّهَا صَادٌّ وَ لَا يَمْنَعُهَا مَانِعٌ لَا زَائِدُهَا يَنْقُصُ وَ لَا نَاقِصُهَا يَزِيْدُ وَ لَا نَاعِمُهَا يَخْشُنُ وَ لَا خَشِنُهَا يَنْعَمُ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ،- روزیاں اللہ ہی تقسیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے۔ اور اندازے سے دیتا ہے۔ وہ (روزیاں)
کسی کے روکنے سے نہیں رکتیں۔ نہ کسی کے منع
کرنے سے باز رہتی ہیں۔ ان کی بہتات کو کوئی کم
کرنے والا نہیں اور کمی کو کوئی بڑھانے والا نہیں،
نہ ان کا نرم ہونا سخت ہو سکتا ہے اور نہ سخت
ہونا نرم ہو سکتا ہے۔"

بھائیو! آئندہ کبھی نہ کہنا۔ کہ کوئی بزرگ رزق بانٹتا ہے۔ روزی کی تنگی، اور سختی فلاں نرم کر سکتا ہے۔ کوئی رزق گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ خبردار! ــ یہ اللہ ہی کر سکتا ہے۔ غور کریں کہ حضرت پیر صاحبؒ کی یہ کتنی توحید بھری تعلیم ہے۔

کوئی غیب نہیں جانتا

حضرت شیخ علیہ الرحمۃ اپنی کتاب میں ایک حدیث لائے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔ کہ قیامت کب آئے گی۔ تو حضورؐ نے فرمایا :۔

www.KitaboSunnat.com

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔ (غنیۃ الطالبین)

"پوچھنے والے کی طرح مجھے بھی اس کا علم نہیں۔"

وَمِنْ ذَالِكَ اَنَّ الْاِمَامَ يَعْلَمُ كُلَّ شَيْئٍ مَّا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ۔ (غنیۃ الطالبین)

بے دین گمراہوں کا ایک یہ بھی عقیدہ ہے۔ کہ امام ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز کا علم رکھتے ہیں ۔ جو ہو چکی اور جو ہو گی "

حضرت شیخ رح کے فتوے کی رو سے کسی نبی، ولی، اور امام کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ اس کو مَاکَانَ اور مَا یَکُوْنُ کا علم ہے ۔ گمراہی، بے دینی، اور رفض ہے ۔

ہُدہُد کا علم قرآن مجید میں آتا ہے ۔ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا ۔

مَالِیَ لَآ اَرَی الْھُدْھُدَ ۔ (پ ۱۹ ع ۱۶) کیا ہے مجھ کو کہ نہیں دیکھتا میں ہدہد کو ! یعنی ہدہد کہاں ہے ؟

فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِہٖ ۔ (پ ۱۹ ع ۱۶)

" پھر تھوڑی دیر کے بعد ہدہد آ حاضر ہوا ۔ اور کہنے لگا ۔ مجھے ایک ایسا حال معلوم ہوا ہے ۔ جو (اب تک) آپ کو (اے سلیمان) معلوم نہیں ہوا "

یعنی جانور نے کہا کہ جو علم مجھ کو ہے، آپ کو نہیں، اس چیز کو شیخ علیہ الرحمۃ غنیہ میں لائے ہیں ۔ اس طرح :-

عَلِمْتُ ۔ وَلَا تَعْلَمُ ۔ مجھے علم ہے ۔ اور آپ کو نہیں "

ثابت ہوا کہ علم غیب خدا ہی کا خاصہ ہے ۔ اس کے بتائے بغیر

لہ قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللہُ (پ ۲۰ ع ۱) کہہ دے (اے پیغمبر) آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا ۔" یہ خدا کا فرمان ہے، اور خدا سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے پھر ایمان لاؤ قرآن پر کہ خدا کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا ۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی نہیں جانتا۔ جتنا علم غیب چاہے بتائے۔ انبیار کو جتنا چاہا بتایا انبیار غیب نہیں جانتے تھے۔ جبھی تو بتایا۔

خدا کے سوا کوئی غوث نہیں

یکرہ مِنَ الْاَلْقَابِ وَالْاَسْمَآءِ مَا یُوَازِیْ اَسْمَآءَ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ (غنیۃ الطالبین)

"حرام ہیں ایسے القاب اور نام رکھنے، جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کی برابری کریں"

بھائیو!۔ دستگیرِ بیکساں، مشکل کشا، حاجت روا، غوث اعظم، (سب سے بڑے فریاد رس)، غوث الثقلین۔ (دونوں جہانوں میں فریاد رس۔ جنوں اور انسانوں کی فریاد کو پہنچنے والے)۔ وغیرہ نام اور القاب شیخ جیلانیؒ کے لیے ہرگز جائز نہیں۔ بلکہ صرف اللہ کے لیے مختص ہیں۔ غوث، فریاد رس کو کہتے ہیں۔ قرآن میں آتا ہے:۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔ (پ۲۰ع۱) — "سوائے خدا کے کوئی بھی لاچار اور بے قرار کی فریاد کو پہنچنے والا، اور لاچاری کو دور کرنے والا نہیں ہے"

یعنی کوئی فریاد رس (غوث) نہیں ہے۔ پھر حدیث شریف میں رحمتِ عالم فرماتے ہیں:۔

اِنَّہٗ لَا یُسْتَغَاثُ بِیْ وَاِنَّمَا یُسْتَغَاثُ بِاللّٰہِ۔ (طبرانی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"فریاد رسی مجھ (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) سے نہیں کی جاتی، فریاد رسی کرنے والا اللہ تعالیٰ (ہی) ہے۔"

حدیث مذکور میں یُسْتَغَاثُ۔ غوث ہی سے ہے۔ غوث فریاد رس کو کہتے ہیں۔ اور وہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا کہ لَا یُسْتَغَاثُ بِیْ۔ میں غوث (فریاد رس) نہیں[1] ہوں۔ افسوس لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ اور علمائے سوء نے ان کو کتنا گمراہ کر دیا ہے۔ کہ حضرت شیخ کو غوث۔ غوثِ اعظم۔ غوث الثقلین کہتے ہیں۔ کہئے! حضور کو غوث کیوں نہ کہا گیا۔ سوا لاکھ صحابہؓ میں کوئی غوث تھا؟ نہیں! جب ان میں کوئی غوث نہ تھا۔ تو آپ نے باوجود شیخ جیلانیؒ کے منع کرنے کے، کیوں ان کو غوثِ اعظم کہنا شروع کر دیا ہے۔ کیا یہ خدا رسولؐ اور شیخ جیلانیؒ کی نافرمانی نہیں ہے؟

اور سنئے۔ ارشاد خداوندی ہوتا ہے:۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ۔ (پ۹ ع۱۵)

"جب فریاد کرتے تھے تم اپنے پروردگار سے پس قبول کیا واسطے تمہارے۔"

---

[1] حضورؐ کہیں میں غوث نہیں ہوں۔ لیکن آپ امت میں سے خدا کے ایک نیک بندے کو غوث کہیں۔ غوث الثقلین۔ دونوں جہان کا غوث (فریاد رس) غوثِ اعظم کہیں سب سے بڑا فریاد رس۔ یہ عزت ہے رسولِ رحمت کی؟ حضورؐ کے مرتبے سے ایک امتی کا مرتبہ بڑھا دیا ہے۔ (بقیہ صفحہ ۲۵ پر ملاحظہ کریں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں بھی تَسْتَغِیْثُوْنَ ۔ غوث سے ہے ۔ صحابہؓ نے (فوق الاسباب طور پر) اللہ سے فریاد کی تھی ۔ پس اللہ ہی غوث، یا غیاث ہوا ۔ فریاد رس!

قبروں کو چومنے کی ممانعت

اِذَا زَارَ قَبْرًا لَمْ یَضَعْ یَدَہٗ عَلَیْہِ وَلَا یُقَبِّلُہٗ فَاِنَّہٗ عَادَۃُ الْیَھُوْدِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"قبروں کی زیارت کے وقت نہ ان پر ہاتھ پھیرو، نہ ان کو چومو ۔ کہ یہ یہودیوں کی عادت ہے"

جس کے دل میں حضرت پیر صاحبؒ کی عزت ہے اسے چاہیئے ۔ کہ وہ کسی قبر کو نہ چومے ۔ نہ اس پر ہاتھ پھیرے ۔ آپ نے اس فعل کو یہودیوں کی عادت فرمایا ہے ۔

قبروں پر سجدے کی ممانعت

شاہ صاحبؒ غنیۃ میں حدیث لائے ہیں ۔ کہ قیس بن سعدؓ نے حضورؐ کو کہا کہ حیرہ کے بادشاہ کو لوگ سجدہ کرتے ہیں، اور آپ زیادہ

ؒ (بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۴) اگر کوئی کہے کہ عدالتوں میں استغاثہ کیا جاتا ہے، قرآن میں ہے کہ ایک شخص نے ایک قبطی پر حضرت موسیٰؑ سے استغاثہ کیا ۔ یعنی فریاد چاہی، جواب یہ ہے کہ ایک استغاثہ شرکیہ ہوتا ہے، جو ما فوق الاسباب طور پر کیا جاتا ہے ۔ جیسے اہل قبور سے ۔ مثلاً یا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ شیئاً للہ ۔ ایک استغاثہ شرعیہ ہوتا ہے ۔ جو اسباب کے ماتحت ہوتا ہے ۔ عدالتوں سے اور حضرت موسیٰؑ سے استغاثہ، استغاثہ شرعیہ کہلاتا ہے ۔ جو جائز ہے، اور تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے حکم میں داخل ہے ۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق دار ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا۔ کیا تم میری قبر کو سجدہ کرو گے۔ قیسؓ نے عرض کیا۔ نہیں حضورؐ ! ۔ پھر آپ نے فرمایا۔ فَلَا تَفْعَلُوْا ذَالِكَ اِذًا۔ "بس اب بھی تم مجھے سجدہ نہ کرو"

حضرت شیخ علیہ الرحمۃ اس حدیث کے استدلال سے سجدہ غیر اللہ کو حرام قرار دیتے ہیں۔ پھر حضرت شیخ سے عقیدت رکھنے والوں کا فرض ہے۔ کہ وہ ان کے ارشاد پر عمل کریں، نہ کسی زندہ کو سجدہ کریں۔ نہ قبر کو۔ نہ قبر پر ہاتھ پھیریں۔ نہ قبر کو بوسہ دیں۔

تصرف اولیاء اللہ کا ابطال

اِنَّ هٰذِهِ الْاُمُوْرَ كُلَّهَا بِيَدِ اللّٰهِ يُصَرِّفُهَا فِيْ طَرَائِقِهَا وَ يُمْضِيْهَا فِيْ حَقَائِقِهَا لَا مُقَدِّمَ لِمَا اَخَّرَ وَ لَا مُؤَخِّرَ لِمَا قَدَّمَ وَ لَا يَجْتَمِعُ اِثْنَانِ اِلَّا بِقَضَائِهٖ وَ قَدَرِهٖ ؕ (غنیۃ الطالبین)

"تمام امور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں، وہ انہیں ان کے طریقوں پر جس طرح چاہے پھیرتا رہتا ہے۔ اور ان کی حقیقتوں پر گزارتا رہتا ہے۔ جس کو خدا پیچھے کر دے۔ اسے کوئی آگے کرنے والا نہیں۔ اور جسے وہ آگے کر دے، اسے کوئی پیچھے کرنے والا نہیں، جب تک اس کی قضا و قدر نہ چاہے۔ دو آدمی باہم مل بھی نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے ہیں

حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کے ارشاد سے ثابت ہوا۔ کہ کسی کو تصرف فی الامور کا مقام حاصل[1] نہیں۔ اور حاصل کس طرح ہو کہ یہ خاصۂ خداوندی ہے۔ خدا نے کسی نبی، ولی، بزرگ کو ایک لمحہ کے لئے بھی اپنا اختیار نہیں دیا کہ وہ خلق کے امور میں تصرف کر سکے۔ کسی کی بگڑی بنا دے۔ اور بنی بگاڑ دے۔ کسی کا تاج اتار کر فقیر بنا دے، یا فقیر کے سر پر تاج رکھ دے۔ غریب کو امیر یا امیر کو غریب کر دے۔ وغیرہ وغیرہ۔

ارشادِ شاہ جیلانؒ کے موتی

حضرت شاہ صاحب کے ارشاد کے موتی چنیں:-

۱۔ تمام امور اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (مختار کل ہے)

۲۔ اُن تمام امور کو اپنی مرضی سے پھیرتا ہے۔ خود آپ تصرّف کرتا ہے۔

۳۔ اُن امور کو ان کے حقائق سے گزارتا رہتا ہے، (تا کہ خلق

---

[1] انبیاء کے معجزے اور اولیاء کی کرامات برحق ہیں، کوئی معجزے اور کرامت کو تصرف قرار نہ دے۔ معجزہ اور کرامت خدا کے بس میں ہے۔ جب چاہے ظہور میں لے آئے، نہ نبی اپنی مرضی سے معجزہ دکھا سکتا ہے نہ ولی اپنے ارادے سے کرامت ظاہر کر سکتا ہے۔ یہی تصرف فی الامور نہ ہوا۔ نبوت کے اعجاز اور ولایت کی بزرگی و کرامت کا ظہور ارادہ خداوندی پر موقوف ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا نظام نہ بگڑے)۔

۴- خدا (اپنے تصرف سے) جس کو (دینی یا دنیاوی نفع میں) پیچھے کردے۔ کوئی (نبی - ولی - شہید) اس کو (نافع بن کر) آگے نہیں کرسکتا۔ (کیونکہ اسے تصرف حاصل نہیں)

۵- خدا (اپنے تصرف سے) جس کو (دینی یا دنیاوی نفع میں) آگے کردے۔ کوئی (نبی - ولی - شہید) اس کو (ضار بن کر) پیچھے نہیں کرسکتا۔ (کیونکہ اسے تصرف حاصل نہیں)۔

۶- اللہ کی قضا و قدر کے بغیر دو آدمی آپس میں مل بھی نہیں سکتے!۔ (چہ جائیکہ کوئی تمام امورِ خلق میں تصرف کا دم مارے)۔

محبتِ شیخ کا ثبوت

بھائیو! غور کرو کہ شاہِ جیلانیؒ کے مذکورہ ارشاد سے روزِ روشن کی مانند واضح ہو گیا۔ کہ متصرف الامور صرف خدا تعالیٰ ہی ہے۔ آدمیوں کی خیر، شر، نیکی، بدی، خوشی، غمی، امیری، غریبی، روزگار، بیروزگاری، نفع، نقصان، بیماری، صحت، عزت، ذلت، ترقی، تنزلی،۔ شاہی، گدائی، فقر، غنا، راحت، رنج، عُسر، یُسر، آرام، چین — یہ تمام باتیں اللہ ہی کے اختیار، اور قبضہ میں ہیں۔ اور ان کا ہیر پھیر، ادل بدل، کمی بیشی، تغیر، تبدل، اور کچھ کا کچھ کردینا بھی صرف اسی کی مرضی پر موقوف ہے۔ کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ان امور پر تصرف اور اختیار نہیں۔ یہ تعلیم ہے حضرت شاہ جیلانیؒ کی۔ لیکن شاہ جیلانیؒ کے ماننے والے ان کی تعلیم کے برعکس ان کو متصرف الامور مانتے ہیں۔ تمام مذکورہ باتوں میں ان کو مختار اور کچھ سے کچھ کر دینے والے یقین کرتے ہیں۔ کیا یہ ادب، محبت اور عزت ہے شاہ صاحب کی، ان کے مریدوں اور عقیدت کیشوں کے دل میں؟ کہ ان کی آواز کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ ان کی تبلیغ کو چیلنج، اور ان کے جگاتے ہوئے توحید کے چراغ کو گل کرتے ہیں۔

روحیں دنیا میں نہیں لوٹتیں حضرت شاہ صاحب رافضیوں[۲] کا عقیدہ بیان کرتے ہیں۔ کہ وہ کہتے ہیں — اِنَّ الْاَمْوَاتَ یَرْجِعُوْنَ اِلَی الدُّنْیَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ — (غنیۃ الطالبین)

"مُردوں کی روحیں قیامت سے قبل دنیا میں آتی ہیں"

---

[۱] مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰہِ وَاعْتَقَدَ بِذَالِكَ کَفَرَ (فتاوی بزازیہ) جو فوت شدہ بزرگوں کے متعلق یہ گمان اور عقیدہ رکھے۔ کہ وہ نفع نقصان کا اختیار رکھتے ہیں وہ کافر ہو جاتا ہے۔" بھائیو! یہ ہے فتویٰ حنفی مذہب کا، افسوس! علماء سوء نے آپکو حنفی بھی نہیں رہنے دیا، آپ غور کریں اور توحید کو مضبوط پکڑیں۔ (صادق)

[۲] مَنْ قَالَ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمَشَائِخِ حَاضِرَۃٌ تَعْلَمُ یَکْفُرُ (فتاوی بزازیہ)۔ جو یہ سمجھے کہ بزرگانِ دین کی روحیں حاضر ناظر ہیں اور سب حال جانتی ہیں، ایسا عقیدہ رکھنے والا کافر ہو جاتا ہے یہ فتویٰ ہے حنفی مذہب کا۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہ صاحب تو اس عقیدے سے مسلمانوں کو توبہ کرا رہے ہیں لیکن مولوی لوگ عوام کو یہ کہہ کر ہر جمعرات کو روٹیوں کے انبار لگوا لیتے ہیں کہ ان کے مُردوں کی روحیں ان کے گھروں کے دروازوں پر حاضر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ختم دلاؤ۔ اچھے اچھے کھانے پکا کر ان روحوں کو پہنچاؤ۔ شبِ برات کو روحوں سے روح ملانے کا "شاہی ختم" بھی برہمنیت کے فراڈ کا آئینہ دار ہے۔

انبیاء خدا کے حضور محتاج ہیں

حضرت شیخ علیہ الرحمۃ انبیاء کے نام گنا کر تحریر فرماتے ہیں:-

لَمْ يَسْتَغْنِ مِنَ التَّوْبَةِ وَالْاِسْتِكَانَةِ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔ (غنیۃ الطالبین) "خدا تعالیٰ کے تمام انبیاء خدا کے حضور توبہ کرنے، عاجزی کرنے، اور اس کے محتاج ہونے سے بے نیاز نہیں ہیں۔"

غیر اللہ کیلئے مت ہل

لَا تَتَحَرَّكْ اِلَّا لِلّٰهِ۔ "اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کیلئے حرکت بھی نہ کر۔ ہل بھی نہ۔" (غنیۃ الطالبین)

حضرت شیخ جن کو یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی غیر اللہ کے لئے حرکت تک نہ کرو، ہلو تک نہیں، وہ قبروں پر سجدے کر رہے ہیں۔ وہاں نذریں نیازیں چڑھا کر اہل قبور سے حاجتیں چاہ رہے ہیں۔ کجا غیر اللہ کے لئے ہلنے تک کی ممانعت اور کہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کو اللہ کا مقام دیا جا رہا ہے۔ بھا ئیو! ہوش کرو!

تصور شیخ کی حرمت

وَ لَا یَدْخُلُ فِیْ قَلْبِکَ سِوَاہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی "تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ بھی نہ ہو۔" (غنیۃ الطالبین)

حضرت شیخ مریدوں کو حکم دے رہے ہیں کہ تمہارے دل میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہ ہو۔ کچھ بھی نہ ہو۔ لیکن تصور شیخ کرتے ہوئے دیوارِ قلب کے ساتھ پیر صاحب کی تصویر آویزاں کرتے ہیں۔

بھلائی اللہ ہی لاتا ہے

لَا یَاْتِیْ بِالْخَیْرِ اِلَّا اللّٰہُ۔ "سوائے خدا کے کوئی بھلائی نہیں لا سکتا۔" (غنیۃ الطالبین)

یعنی بھلائی لانے پر کوئی مختار نہیں متصرف نہیں!

مشکل کشا خدا ہی ہے

لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ۔ "سوائے خدا کے کوئی مشکل کشا نہیں۔" (غنیۃ الطالبین)

یعنی کوئی صرفِ سوء — مصیبت ٹالنے پر مختار نہیں۔ مشکل کشا نہیں۔

واسطہ وسیلہ کی ممانعت

کہتے ہیں بلکہ مولوی حضرات وعظ کرتے ہیں کہ خدا اور بندوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان واسطہ وسیلہ ہونا چاہیئے۔ لیکن حضرت شیخ علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں :۔

دَفْعُ الْوَاسِطَۃِ اِظْھَارٌ لِّلْقُدْرَۃِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

خدائے لایزال نے اپنے بندوں کو بالراست سیدھا دعا مانگنے کا اس لئے حکم دیا ہے۔ اور درمیان سے واسطہ (وسیلہ) کو اس لئے اٹھا دیا ہے۔ کہ اس کی قدرت کا پورا پورا اظہار ہو۔ کہ وہ ربِّ عرشِ عظیم اپنے کمزور، ضعیف، عاجز، لاچار، دور افتادہ بندے کی ہر دعا پکار، اور آہ و زاری خود سنتا، اور خود ہی جواب دیتا ہے۔ اُدْعُوْنِیْ[1] اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔ (براہِ راست) دعا کرو میرے آگے (بلا واسطہ) قبول کروں گا واسطے تمہارے اُجِیْبُ[2] دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ ہر پکارنے والے کی دعا و پکار کو میں (براہِ راست) قبول کرتا ہوں۔

برادرانِ اسلام! غور کیا آپ نے کہ حضرت شیخ جیلانیؒ بغیر واسطے وسیلے کے خدا کے حضور دعا کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔ اور اس طرح دعا کرنے میں خدا کی قدرت کا اظہار بتا رہے

---

[1] پ۲۴ ع۱۱ — [2] پ۲ ع۷۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہیں اس لئے آپ دعا میں بحق فلاں، بہ طفیل فلاں، بوسیلہ فلاں نہ کہا کریں۔ یہ بات آپ کو حضرت شاہ جیلاں فرما رہے ہیں۔ پس آپ بالراست خضوع و خشوع سے دعا کیا کریں۔ اور آخر میں درود شریف پڑھ کر ختم کر دیا کریں۔ یہی مسنون طریق دعا ہے۔

غوث اللہ ہی ہے

یَسْتَغِیْثُ بِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔ (غنیۃ الطالبین)
"غوث صرف اللہ عزت اور جلال والا ہی ہے"

شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ غوث (فریاد رس) صرف اللہ ہی ہے۔ اور آپ شاہ صاحب کو غوث اعظم کہتے ہیں، توبہ کریں مریدوں کا کام اپنے پیر کی نافرمانی نہیں ہوتا۔

رازق اور مددگار اللہ کو مانو

لَا تَطْلُبُ لِنَفْسِكَ نَاصِرًا غَيْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا لِرِزْقِكَ خَازِنًا غَيْرَهٗ۔ (غنیۃ الطالبین) سوائے خدا کے کسی کو اپنا مددگار نہ جانو۔ اور نہ کسی غیر اللہ کے بس میں اپنی روزی رزق سمجھو"

سچے مریدوں کو ارشاد

اِنَّهٗ لَا يُحْمَدُ بِالْحُرِّ الْمُرِيْدِ اِذَا كَانَ يَجِدُ عِنْدَ اللّٰهِ كُلَّ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّرْكُنَ بِقَلْبِهٖ اِلَى الْعَبِيْدِ (غنیۃ الطالبین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میرے سچے مخلص مریدوں کو ہرگز یہ لائق نہیں۔ کہ وہ اپنے دلوں کو (مصائب و حوائج میں) بندگانِ خدا کی طرف جھکائیں۔ اور ان سے حاجتیں چاہیں۔ حالانکہ سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہی معطی ہے۔ اسی سے دعا کرو"

حنفی مذہب میں گیارہویں منع

برادرانِ احناف یاد رکھیں کہ نذر۔ نیاز (نماز۔ روزہ، حج۔ زکوٰۃ) کی طرح خدا کی عبادت ہے۔ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ کے معنی ہیں قولی، بدنی، اور مالی عبادتیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں" نذر۔ نیاز مالی عبادت ہے اور عبادت خدا ہی کے لئے ہو سکتی ہے۔ غیر اللہ کے لئے عبادت حرام ہے پس گیارہویں کی نیاز حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کے لئے بوجہ مالی عبادت ہونے کے ناجائز ہوئی۔ دیکھئے حنفی مذہب اس بارے میں کیا کہتا ہے:۔

وَ اعْلَمْ اَنَّ النَّذْرَ الَّذِیْ یَقَعُ لِلْاَمْوَاتِ مِنْ اَکْثَرِ الْعَوَامِ وَ مَا یُؤْخَذُ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَ الشَّمْعِ وَ الزَّیْتِ وَ نَحْوِهَا اِلٰی ضَرَائِحِ الْاَوْلِیَاءِ الْکِرَامِ تَقَرُّبًا اِلَیْهِمْ فَهُوَ بِالْاِجْمَاعِ بَاطِلٌ وَ حَرَامٌ۔ (ردالمختار)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبردار! بہت سے لوگ جو مُردوں کی نذر نیاز دیتے ہیں نقدی سے یا اور چیز سے، یہ نذر نیاز حنفی مذہب کے تمام علماء کے نزدیک بالاجماع باطل اور حرام ہے۔

نذر لغیر اللہ کیوں حرام ہے۔ اس کی وجہ:۔

لِوُجُوْہٍ مِنْھَا اِنَّہٗ نَذْرٌ لِّلْمَخْلُوْقِ وَالنَّذْرُ لِلْمَخْلُوْقِ لَا یَجُوْزُ لِاَنَّہٗ عِبَادَۃٌ وَالْعِبَادَۃُ لَا یَکُوْنُ لِلْمَخْلُوْقِ وَمِنْھَا اَنَّ الْمَنْذُوْرَ لَہٗ مَیِّتٌ وَّ لَا یَمْلِکُ وَمِنْھَا اَنَّہٗ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللہِ تَعَالٰی وَ اِعْتِقَادُہٗ ذَالِکَ کُفْرٌ ۔ (ردالمختار)

غیر اللہ کی نذر نیاز کے حرام ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ نذر نیاز مخلوق کے لئے، اور مخلوق کے لئے نذر نیاز جائز نہیں۔ اسلئے کہ نذر نیاز عبادت ہے۔ اور عبادت مخلوق کی نہیں ہوسکتی۔ دوسری وجہ حرام ہونے کی یہ ہے کہ جس کے لئے نذر نیاز کی گئی ہے۔ وہ میت ہے، اور میت کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتی۔ تیسری وجہ نذر کے حرام ہونے کی یہ ہے۔ کہ نذر نیاز دینے والا یہ گمان کرتا ہے کہ میت متصرف الامور ہے۔ (گیارہویں دینے سے شاہ جیلانؒ خوش ہو کر بلائیں ٹال دینگے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بگڑی بنا دیں گے۔ اور اگر گیارہویں نہ دی تو کوئی رنج، غم، مصیبت آجائیگی) ایسا عقیدہ (تصرف کا) صاف کفر[1] ہے۔

صاحب رد المختار آگے تحریر فرماتے ہیں:۔

لِلْاِجْمَاعِ عَلٰی حُرْمَةِ النَّذْرِ لِلْمَخْلُوْقِ وَلَا يَشْتَغِلُ الذِّمَّةُ بِهٖ وَلِاَنَّهٗ حَرَامٌ بَلْ سُحْتٌ۔ (رد المختار)

اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کی نذر نیاز کی حرمت پر امت کا اجماع ہے، اور یہ نذر منعقد نہیں ہوتی، اور نہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ ایسی نذر حرام اور بالکل حرام[2] ہے۔"

مزید ارشاد ہوتا ہے:۔

اَمَّا لَوْ نَذَرَ زَيْتًا لِاِيْقَادِ قِنْدِيْلٍ فَوْقَ ضَرِيْحِ الشَّيْخِ اَوْ فِي الْمَنَارَةِ كَمَا يَفْعَلُ النِّسَآءُ مِنْ نَذْرِ الزَّيْتِ لِسَيِّدِيْ عَبْدِ الْقَادِرِ وَيُوْقَدُ فِي الْمَنَارَةِ جِهَةَ الْمَشْرِقِ فَهُوَ بَاطِلٌ۔ (رد المختار)

"جو نذر نیاز کا تیل کسی مزار پر چڑھاتے ہیں۔ یا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام کا قطب کی سمت جلاتے ہیں۔ یہ نذر نیاز بھی حرام ہے۔"

مولانا عبدالحیؒ لکھنوی ارشاد فرماتے ہیں:۔

---

[1] یہ حنفی مذہب کا فتویٰ ہے۔ [2] یہ حنفی مذہب کا فتویٰ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّذْرُ لِغَيْرِ اللهِ حَرَامٌ وَ يَحْرُمُ الْمَنْذُوْرُ لِغَيْرِ اللهِ - (مجموعہ فتاویٰ عبدالحیؒ)

"غیر اللہ کی نذر نیاز حرام ہے اور جو چیز غیر اللہ کے نام پر نذر مانی جائے وہ بھی حرام ہے"

غیر اللہ کے نام کی نذریں نیازیں مت دو

برادرانِ احناف! خدا را غور کرو۔

کہ حنفی مذہب میں غیر اللہ کی نذر نیاز حرام بتائی گئی ہے۔ کتب فقہ میں اسے باطل اور سحت کہا گیا ہے۔ پھر کیا آپ اسے حرام نہیں مانیں گے؟ گیارہویں بھی شیخ جیلانیؒ کے نام کی نذر نیاز ہی ہوتی ہے۔ حنفی مذہب کے فتوے سے یہ بھی ناجائز اور باطل[1] ہوتی۔ آپ مولویوں کی سنی سنائی باتوں پر نہ لگیں۔ دراصل اِن خدا کے بندوں نے آپ کو فقہ حنفی کی تعلیم اور شیخ جیلانیؒ کے ارشادات سے دانستہ بے خبر رکھا ہے۔ خدا شیخ جیلانیؒ اور دوسرے بزرگوں پر اپنی بیشمار رحمتیں نازل کرے۔ انہوں نے نذر نیاز کی یہ تعلیم ہرگز نہیں دی۔ یہ "اکل و شرب" کے "صرفیوں" کی "گردان" ہے۔ جو آپ سے رٹائی جا رہی ہے۔ نذر لغیر اللہ سے آپ کو رنج پہنچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ غیر اللہ کی عبادت ہے۔ جیسا کہ آپ اوپر پڑھ آئے ہیں۔ آئندہ آپ شیخ جیلانیؒ کی گیارہویں کی نیاز، امام حسینؓ کی نیاز،

[1] محض ایصالِ ثواب درست ہے! نہ کہ نذر لغیر اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عباسؓ کی حاضری کا کھانا۔ امام جعفر صادقؒ کے کونڈے۔ اور ایسے ہی صدہا بزرگوں کی نیازیں، اور بزرگوں اور شہیدوں کے مزاروں پر چڑھائی ہوئی نذریں ہرگز نہ کھائیں اور ایسی نذریں نیازیں دینے والے بھولے مسلمانوں کو بڑی محبت، اور اخلاق سے سمجھائیں۔ کہ نذریں نیازیں بوجہ عبادت ہونے کے صرف اللہ کا حق ہے۔ جو اللہ ہی کے نام کی دینی چاہئیں۔ غیر اللہ کے نام کی مت دو۔ اس میں بزرگوں کی کوئی بے ادبی نہیں ہے صرف شرک کا ردّ ہے!

مخلوق سے امّید رکھنا کیسا ہے

اَلَآ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَیْثُ طَمِعَ فِیْ مَخْلُوْقٍ مِّثْلِهٖ لَا یَمْلِكُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا عَطَآءً وَّلَا مَنْعًا۔ (غنیۃ الطالبین)

"خبردار! جس نے اپنے جیسی مخلوق سے امید رکھی، اس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا۔ مخلوق میں سے کوئی۔ (نبی۔ ولی۔ شہید۔ جن۔ فرشتہ) نہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ نہ نفع۔ نہ کسی کے اختیار میں عطا (دینا) ہے نہ منع (روکنا)۔

اللہ اکبر! حضرت شاہ صاحب تو مخلوق سے امید رکھنے کو شرک کہہ رہے ہیں۔ لیکن شاہ صاحب کی مریدی کا دم بھرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے تو تھانوں، قدموں، تعزیوں، علموں، قبروں، درگاہوں، خانقاہوں سے اللہ سے بڑھ کر امید رکھتے ہیں۔ علامہ اقبالؒ نے بھی سچ فرمایا ہے۔ ؎

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نا امیدی
مجھے بتا تو سہی، اور کافری کیا ہے

پھر شاہ صاحبؒ نے توحید کے پرچم کو اور اونچا کر کے لہرایا ہے۔ فرماتے ہیں: "خدا کی مخلوق میں سے کوئی (فوق الاسباب طور پر) نہ نفع پہنچا سکتا ہے۔ نہ نقصان، نہ دے سکتا ہے۔ نہ روک سکتا ہے۔ لیکن حضرت پیر صاحب کو ماننے والے ان ہی کو حاجت روا۔ مشکل کشا، دافع بلا، بگڑی بنانے والے، بیڑے تیرانے والے کہتے ہیں۔ ؎

پیراں دیا پیرا کر دے دور مجبوریاں!
لایاں تو بنے جیہڑیاں رب نے روہڑیاں

"اے پیروں کے پیر! ہماری مجبوریاں (لاچاریاں) دور کر دے، تو نے ان کو کنارے لگایا جن کو خدا نے ڈبو دیا تھا۔"

یعنی خدا جنہیں ڈبوتا ہے اور غرق کرتا ہے، تو انہیں کنارے لگاتا ہے، قریب ہے کہ ان کلمات شرک سے آسمان پھٹ جائے، زمین الٹ جائے۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

مسلمانو! ہوش کرو۔ کیا کہہ رہے ہو خدا کے ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محتاج بندے کو خدا سے بڑھا رہے ہو سے

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا!

کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

(اقبالؒ)

معجزات اور کرامات

کئی نادان۔ جماعت اہل حدیث، کثر اللہ سوادہم، پر یہ بہتان باندھتے ہیں کہ وہ معجزوں، اور کرامتوں کو نہیں مانتے، یاد رکھیں، کہ اہل حدیث، دین اسلام صرف قرآن اور حدیث کو ہی مانتے ہیں، اور قرآن و حدیث پر ہی اپنا ایمان و عقیدہ، اور عمل رکھتے ہیں۔ پھر جو کچھ قرآن و حدیث سے ثابت ہو۔ وہ ان کے ایمان و عقاید میں داخل ہے۔ معجزات اور کرامات قرآن اور حدیث میں مذکور ہیں۔ پھر کس طرح ہو سکتا ہے کہ اہل حدیث ان کو نہ مانیں۔

حضرت صالح علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات قرآن مجید میں موجود ہیں، وہ برحق اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست ہیں۔ اور جناب خاتم النبیین، رحمت للعالمین، شفیع المذنبین۔ اکرم الاولین۔ اکرم الآخرین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات جو حضورؐ کی نبوت کے روشنی کے مینار ہیں، برحق ہیں۔ مشکوٰۃ کتاب المعجزات میں سب موجود ہیں۔ معجزات اور کرامات سے انکار بے دینی اور الحاد ہے۔ انکار کی تہمت اہل حدیثوں پر لگا کر کسی کو اپنی عاقبت خراب اور برباد نہیں کرنی چاہیئے۔

ہاں یہ ضروری بات ہے کہ صاحب کرامت مومن موحد اور ولی اللہ ہو۔ اور ولی اللہ وہ ہوتا ہے۔ جو شرک اور بدعت کو مٹانے والا — خود کتاب و سنت کا پابند فریفتہ اور شیدا ہو — جیسا کہ کتاب شامی میں لکھا ہوا ہے۔ وَالْوَلِیُّ اَنْ یَّکُوْنَ تَابِعًا لِّلنَّبِیِّ۔ ولی وہ ہے۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے والا ہو۔" دوسری بات یہ ہے کہ کرامت صحیح سند سے ثابت ہو، مجاوروں کی گھڑنت نہ ہو، اور پھر وہ کرامت اصول اسلام کے خلاف، اور سنت حضرت خیرالانامؐ کے منافی نہ ہو۔ ایسی کرامتوں کے اہل حدیث قائل ہیں، جھوٹی کہانیاں اور اٹکل پچو قصے کرامتوں کے نام سے بیان کرنے اولیاء اللہ کو بدنام کرنے کے مترادف ہے۔

انکار فیہ پر کرامت کا لیبل

گھڑنتوں کو اگر کوئی نہ مانے تو اس کو کرامتوں کا منکر کہنا نادانی، جہالت،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور سینے کی کدورت کی علامت ہے۔ مثلاً ایک یہ کرامت بیان کی جاتی ہے۔کہ ایک فاحشہ رنڈی کا کام مدہم پڑ گیا۔ وہ ایک درویش کے پاس گئی۔ اور "روزگار" کے مندا پڑنے کی شکایت کی۔ درویش نے ایک تعویذ لکھ کر دیا کہ اسے چاندی میں منڈھا کر گلے میں ڈال لو۔ بس تعویذ کا گلے میں ڈالنا تھا کہ اس کے مکان پر "گاہکوں" کا تانتا بندھ گیا، اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہ بڑی مالدار ہو گئی۔ یہ کرامت ہے؟ اب اگر اس بکواس کو کوئی کرامت نہ مانے۔ تو اس کو کرامات کا منکر کہنا کہاں کا انصاف ہے؟

ایک عورت پیر صاحب کے پاس گئی، دیکھا کہ وہ مرغ کھا رہے ہیں اور پاس اس عورت کا لڑکا (جو پیر صاحب کا شاگرد تھا) دال سے روٹی کھا رہا ہے۔ کہنے لگی۔ یا پیر! آپ مرغ کھا رہے ہیں، اور میرا بچہ دال! یہ انصاف ہے؟ پیر صاحب نے مرغ کی ہڈیاں اکٹھی کرکے کہا۔ کہ مرغ زندہ ہو جا۔ جھٹ مرغ زندہ ہو گیا۔ پھر پیر صاحب نے اس عورت کو کہا۔ کہ جب تیرا لڑکا اس مرتبہ پر پہنچے گا۔ کہ مرغ کو زندہ کر سکے۔ اس وقت مرغ کھا سکے گا۔ یہ کرامت ہے؟

ایک لڑکی بدصورت اور سیاہ فام تھی، اس کی شادی ہو گئی۔ اس کا خاوند اس سے نفرت کرتا تھا۔ ایک سال ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ی لڑائی جھگڑے میں گزر گیا۔ آخر اس لڑکی کی ماں اس کو پیر صاحب کے پاس لے کر گئی۔ اور سارا ماجرا عرض کیا، پیر صاحب نے تعویذ لکھ کر دیا کہ بازو پر باندھ لو۔ جب وہ لڑکی تعویذ بازو پر باندھتی۔ تو پری پیکر بن جاتی۔ اور جب تعویذ کھول دیتی تو وہی بدصورت سیاہ فام ہو جاتی۔ یہ کرامت ہے؟

حضرت پیر جیلانیؒ کو خدا نے آسمان پر دعوت دی، جب پیر صاحب آسمان پر گئے۔ تو اللہ نے کہا کہ آؤ تمہیں سیر کراؤں سیر کرتے کرتے دونوں آسمان کے کنارے پر پہنچ گئے، اللہ میاں آسمان کے کنارے سے نیچے گر چلے تھے۔ تو شیخ جیلانیؒ نے اللہ میاں کا ہاتھ پکڑ کر گرنے سے بچا لیا۔ اس دن سے آپ کا نام دستگیر پڑ گیا۔ یہ کرامت ایک مولوی نے برسرِ منبر بیان کی، اور "چارپائے" سن کر بلیوں چھلنے لگے۔ یہ کرامت ہے؟

ایک عورت کے لڑکے کی بارات دریا میں ڈوب گئی۔ بارہ برس کے بعد پیر جیلانیؒ نے وہ ڈوبا ہوا بیڑا دریا سے باہر نکال دیا۔ دولہا دلہن، اور بارات کے آدمی گھر آ گئے۔ یہ کرامت ہے؟

ایک عورت کا بچہ فوت ہو گیا۔ وہ مہینوں پیر جیلانیؒ کے دروازے پر بیٹھ کر روتی رہی۔ کہ میرا بچہ واپس دلاؤ۔ ورنہ میں

لہ استغفر اللہ۔ معاذ اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرجاؤں گی۔ آخر پیر صاحب نے خدا کو کہا۔ کہ اس عورت کا بچہ واپس کر دو۔ خدا نے فرمایا۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ اور اولاد دے دی جائے گی۔ پیر صاحب جلال میں آ گئے۔ اور کہنے لگے، نہیں! وہی بچہ واپس کرو۔ خدا نے فرشتے کو حکم دیا۔ کہ روحوں کا تھیلا لاؤ۔ اور عبدالقادر کو دے دو۔ تاکہ وہ اس عورت کے بچے کی روح کو نکال لے۔ فرشتے نے روحوں کا تھیلا جو حضرت پیر کو دیا۔ تو پیر جیلانیؒ نے سارا تھیلا الٹ دیا۔ اس عورت کا بچہ بھی زندہ ہو گیا۔ اور بچے کی طفیل گیارہ سو اور آدمی بھی زندہ ہو گئے۔ یہ کرامت ہے؟

ایک بزرگ بھنگ گھوٹ کر پیتے تھے۔ لوگوں نے اعتراض کیا کہ بھنگ پینے والا بھی بزرگ ہو سکتا ہے؟ وہ اعتراض کرنے والے جب ان بزرگ کے پاس گئے۔ تو کیا دیکھا۔ کہ بزرگ نے بھنگ گھوٹی۔ اور جب پینے لگے۔ پیالہ منہ کے قریب لائے۔ تو بھنگ دودھ بن گیا۔ یہ کرامت ہے؟

ریستورانوں کے سائین بورڈ | پھر ان اکاذیبؒ واحلام پر کرامت کا لیبل لگا کر "گورکن"

ل؎ جو کوئی ایسی گھڑنتوں اور اکاذیب کو نہ مانے، اسکو جھٹ کرامتوں کا منکر کہہ دیتے ہیں ہم کہتے ہیں۔ خدا لعنت کرے ان پر جو سچی اور اصول اسلام کے مطابق کرامتوں کو نہیں مانتے اور ہدایت کرے ان کو جو گھڑی ہوئی کہانیوں کو کرامتیں بیان کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"نباش" مجاور اور دیناری احبار و رہبان انہیں عوام کے سامنے بیان کرتے اور کہتے ہیں۔ کہ تم شاہِ جیلاں اور دوسرے بزرگوں اور شہیدوں کے نام کی نذریں مانو۔ نیازیں دو۔ یہ صاحبِ کرامت بزرگ گزرے ہیں۔ ضرور تمہاری حاجت روائیاں اور مشکل کشائیاں کریں گے۔ پیر دستگیر۔ پیر مرادیہ۔ ہراپیر۔ ظاہر پیر۔ پیر تربتؒ پھرت، بڑی بڑی کرامتوں کے مالک ہیں۔ تمہاری عرضیں سن کر خدا کے پاس پہنچا کر مرادیں بر لائیں گے۔

الغرض شاہِ جیلانؒ کی دستگیری اور دوسرے بزرگوں کی حاجت روائی کے سائن بورڈوں سے امت کے "اکال" "ریستورانوں" کو چلا رہے ہیں۔ اور سادہ دل مسلمان نذروں نیازوں کے انباروں سے ان کے گھر بھر رہے ہیں۔ ؎

ٹپک اے شمع! آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں سے
سراپا درد ہوں حسرت بھری ہے داستاں میری
(اقبالؒ)

کرامتوں والے نافع ضار نہیں ہو سکتے

بھائیو! یہ ٹھیک ہے۔ کہ حضرت

۱؎ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ (پ۱۲) نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپوں نے دھر لئے ہیں خدا نے ان کے لئے کوئی دلیل نہیں اتاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہ جیلانیؒ ولی اللہ اور صاحب کرامت بزرگ تھے، پھر جو صاحب کرامت بزرگ ہو اس کے لئے یہ کہاں سے لازم آیا۔ کہ خدا اس کو اپنے اختیارات اور تصرفات سونپ دیتا ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے، وہ حاجت روا۔ مشکل کشا، اور بگڑی بنانے والا بن جاتا ہے؟ انبیاء کا مرتبہ بہت بلند ہوتا ہے۔ خدا انہیں معجزے عطا کرتا ہے، کوئی امتی ان کے مقام کو نہیں پہنچ سکتا۔ باوجود اتنی بلندی اور بزرگی کے انبیاء نافع اور ضار نہیں ہوتے۔ مشکل کشا اور حاجت روا نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ سرورِ رسولاں صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا۔ (پ۲۹ ع۱۲)

"کہہ (اے پیغمبرؐ!) نہیں اختیار رکھتا میں واسطے تمہارے (اے امت) ضرر کا اور نہ بھلائی کا ۔"

غور فرمایا آپ نے ۔ کہ خدا حضور پُر نورؐ کی زبانی ایک حق بات کہلوا رہا ہے ۔ کہ حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم امت کے لئے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ جب حضورؐ معجزوں والے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے حاجت روا، مشکل کشا، بگڑی بنانے والے ___ متصرف الاھور نہیں ہیں۔ تو شیخ جیلانیؒ کرامتوں والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کس طرح نفع نقصان کا اختیار رکھ سکتے ہیں۔ حاجت روا، مشکل کشا، بگڑی بنانے والے۔ متصرف الامور ہو سکتے ہیں۔ ؎

گیا ہے تقلید کا زمانہ مجاز رخت سفر اٹھائے
ہوئی حقیقت ہی جب نمایاں تو کس کو یارا ہے گفتگو کا
(اقبالؒ)

دین اسلام کی حد بندی

اسلام قرآن اور حدیث ہی ہے، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:-

تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ ﷺ (موطا امام مالکؒ)

"میں نے تم میں (اے امت) دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک تم ان دونوں کو مضبوط پکڑے رکھوگے، ہرگز گمراہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو گے (وہ دو چیزیں) اللہ کی کتاب۔ اور اس کے رسول کی سنت (حدیث) ہے"

اہل حدیث کثر اللہ سوادہم کا حدیث مذکور کی رو سے یہی عقیدہ ہے کہ اسلام، قرآن اور حدیث میں محدود ہے۔ حضرت شیخ جیلانیؒ بھی اسی عقیدہ کی تائید میں فرماتے ہیں:۔

اِنَّ کَمَالَ الدِّیْنِ فِیْ شَیْئَیْنِ فِیْ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ اِتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ۔ (غنیۃ الطالبین)

"بے شک دین کامل (صرف) دو چیزوں میں ہے، اللہ کی معرفت (جو قرآن سے حاصل ہوتی ہے) اور سنت (حدیث) کی پیروی میں"

قرآن اور حدیث کو مضبوط تھام لو

حضرت شاہ جیلانؒ اسلام کی نشاندہی کرتے ہیں۔

فَعَلَیْكَ بِالتَّمَسُّكِ بِالْکِتَابِ وَ السُّنَّةِ وَ الْعَمَلِ بِهِمَا اَمْرًا وَّ نَهْیًا اَصْلًا وَّ فَرْعًا۔ فَیَجْعَلُهُمَا جَنَاحَیْهِ یَطِیْرُ بِهِمَا فِی الطَّرِیْقِ الْوَاصِلِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ ط (غنیۃ الطالبین)

"ہر امتی اور میرے ہر مرید پر ضروری اور نہایت لازمی ہے کہ قرآن اور حدیث کو مضبوط پکڑ لے، اور ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں پر (ہی) عمل کرے۔ ان کے امر کو بجا لائے اور نہی سے باز رہے۔ اصول میں بھی ان کا پابند رہے۔ اور فروع میں بھی ان دو ہی کی تعمیل کرے یہی قرآن و حدیث دو پر ہیں۔ جن سے آدمی خدا کی راہ میں پرواز کرکے اللہ عزت، اور جلال والے سے مل سکتا ہے۔"

بھائیو! غور کرو۔ شاہ جیلاں رح نے مسلمانوں کے سامنے صرف قرآن اور حدیث ہی کو پیش کیا ہے۔ اور ان ہی کو دو پر قرار دیا ہے۔ جن سے طائر لاہوتی اڑ کر خدائے بزرگ و برتر کے پاس پہنچ سکتا ہے۔ اگر آپ کے دل میں شیخ جیلانی رح کی سچی محبت اور عزت ہے۔ تو اپنا دین صرف قرآن، اور حدیث کو قرار دے کر کتاب و سنت کے ماسوا سے بے نیاز ہو جاؤ۔

قرآن اور حدیث کے ماسوا سے بہرے ہو جاؤ

فَيَعْمَلُ بِمَا فِي الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَيَصُمُّ عَمَّا سِوٰى ذٰالِكَ (غنیۃ الطالبین)

"اے میرے مریدو! صرف قرآن اور حدیث پر ہی عمل کرا ور ان کے ماسوا سے بالکل بہرہ ہو جا۔"

حضرت شاہ جیلان رح کو بزرگ اور پیر ماننے والو! ان کا کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی مانو۔ اور دین صرف قرآن و حدیث کو سمجھو، اور اسی پر عمل کرو۔ شاہ صاحب نے تو کسی فقہ کی کتاب کا بھی نام نہیں لیا۔ کہ وہ بھی دین میں داخل ہے۔ ثابت ہوا۔ کہ حضرت شیخ جیلانیؒ صرف قرآن اور حدیث کو بالراست ماننے والے اہل حدیث تھے۔ اور اتنے زبردست اہل حدیث تھے۔ کہ مریدوں کو حکم دے گئے ہیں کہ وہ آیت اور حدیث کے سوا دین کے نام سے کچھ سنیں ہی نہ۔ بہرے ہو جائیں۔ بھائیو! کیا آپ شاہ صاحب کا یہ ارشاد ماننے کو تیار ہیں؟ ؎

چشم حیراں ڈھونڈتی اب اور نظارے کو ہے
آرزو ساحل کی مجھ طوفان کے مارے کو ہے
(اقبالؒ)

دین کی تکمیل

اِذَا تَمَّتِ الْاَوَامِرُ وَالنَّوَاهِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ۔ (غنیۃ الطالبین)

"جب دینِ اسلام کے اوامر[1] اور نواہی[2] پورے ہو گئے تو خدا تعالیٰ نے حجۃ الوداع میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

---

[1] جن کاموں کے کرنے کا حکم ہے۔
[2] جن کاموں کے نہ کرنے کا حکم ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نازل کر دی۔ یعنی (اے مسلمانو!) آج کے دن میں
نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔"

حضرت شاہ صاحب نے قرآنی آیت لکھ کر فیصلہ کر دیا۔ کہ دین اسلام حضرتِ انورؐ کی زندگی میں مکمل ہو گیا تھا۔ کیا اس مکمل دین میں ائمہ اربعہؒ کی تقلید جامد اور اقوالِ رجال بھی داخل تھے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ اس وقت تقلید کا اور کتب فقہ کے انباروں کا نام و نشان نہ تھا۔ پس شاہ صاحب کے نزدیک تقلید شخصی اور بے دلیل قیاسات داخل دین نہیں ہیں۔ حضرت شاہ صاحب دین اسلام کو تکمیلِ اسلام کے بعد کی "پیداوار" کے بغیر مکمل مانتے ہیں۔ گویا آپ اندھی تقلید کے قائل نہیں، براہِ راست کتاب و سنت پر عمل کرنا دین بتاتے ہیں۔ آپ کو ولی اللہ ماننے والو! ان کا کہا بھی مان لو۔

حدیث کے مقابلہ میں قولِ امتی لینے والے گمراہ ہیں[1]

حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں:۔

---

[1] کوئی صاحب برا نہ منائیں کہ ہم نے لکھا ہے کہ "حدیث کے مقابلہ میں قول امتی لینے والے گمراہ ہیں" اس بھائی کو اپنا بوجھ ہلکا کرنے کیلئے حضرت شاہ جیلانیؒ کا یہ ارشاد پڑھنا چاہیئے حدیث چھوڑ کر قرآن لینے والا گمراہ ہے، بھلا کیا نسبت ہے قولِ امتی کو قرآن کیساتھ؟ جب حدیث چھوڑ کر قرآن لینا گمراہی ہے۔ تو حدیث چھوڑ کر قولِ امتی لینا کتنی بڑی گمراہی ہو سکتی ہے؟ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا حَدَّثْتَ الرَّجُلَ بِالسُّنَّةِ فَقَالَ دَعْنَا مِنْ هٰذَا وَحَدِّثْنَا بِمَا فِي الْقُرْاٰنِ فَاعْلَمْ اَنَّهُ ضَالٌّ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"جب تم کسی کے سامنے حدیثِ رسولؐ بیان کرو اور وہ کہے، چھوڑو اسے۔ ہمارے سامنے قرآن بیان کرو۔ جان لو کہ یہ شخص گمراہ ہے"!

تشریح: قرآن مجید کی سمجھ حدیث ہی سے آسکتی ہے۔ مثلاً قرآن کہتا ہے۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ نماز قائم کرو! کس طرح کریں گے آپ قائم؟ قرآن نے نماز قائم کرنے کا طریقہ نہیں بتایا۔ آپ اپنی مرضی سے نماز قائم نہیں کر سکتے پھر لامحالہ آپ کو نماز کا طریقہ رسول اکرمؐ سے ہی سیکھنا پڑے گا۔ وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ کے ماتحت قرآن کی عملی صورت رحمتِ عالمؐ سے ہی لینی ہوگی۔ اور وہ حدیثِ رسولؐ ہے۔ پھر حدیث قرآن کی تشریح قرآن پر عمل کرانے والی ہوئی، داخلِ دین ہوئی۔ حجت اور دلیل ٹھہری۔ اب اگر کوئی حدیث سن کر کہے کہ اسے چھوڑو، قرآن پیش کرو۔ تو وہ بقولِ شاہِ جیلاں گمراہ ہے۔ دین کی حجت، اور دلیل سے اعراض کرتا ہے۔ حدیث کو چھوڑ کر وہ قرآن سے کیا سیکھے گا؟ تفسیر بالرائے کے ہاویہ میں جا گرے گا۔ بھائیو! سوچو! شاہ جیلانیؒ فرماتے ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو حدیث چھوڑ کر قرآن لے وہ گمراہ ہے"
اور جو حدیث چھوڑ کر امامؒ کا قول لے۔
وہ گمراہ نہیں ہے؟ آہ ! سہ

عہدِ گل ختم ہوا ٹوٹ گیا سازِ چمن
اُڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پردازِ چمن
(اقبالؒ)

حدیث کے سوا کسی کا قول دلیل نہیں

شاہِ جیلانؒ ارشاد فرماتے ہیں :-
لَا مُعِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا دَلِیْلَ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ (غنیۃ الطالبین)
"خدا کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں ۔ اور حدیثِ مصطفٰیؐ کے سوا کسی کا قول دلیل نہیں"

تقلیدِ جامد کا خاتمہ

شاہِ جیلانؒ کو ولی اللہ ماننے والو! سن رہے ہو کہ آپ فرماتے ہیں، حدیث

لہ مقلد بھائیوں کو شاہ صاحب کے اس فتویٰ پر دیانتداری سے غور کرنا چاہیئے۔ اور تقلید کی تعریف اَخْذُ قَوْلِ الْغَیْرِ مِنْ غَیْرِ مَعْرِفَۃِ دَلِیْلِہٖ ۔ (جمع الجوامع) امام کے قول کو بغیر دلیل جانے مان لینا ۔ کے پیشِ نظر ان کی دینی حیثیت کیا ہوتی یعنی صحیح حدیث کے مقابلہ میں بلا دلیل قولِ امام پر عمل کرنا کیوں گمراہی نہ ہوتی؟ جب کہ شیخ جیلانیؒ حدیث چھوڑ کر قرآن لینے والے کو گمراہ کہہ رہے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار! (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سوا کسی (امتی) کا قول دلیل نہیں، جب دلیل نہیں۔ تو داخلِ دین نہیں، خبردار! آیندہ اقوال آئمہ کو بلا دلیل نہ ماننا، حدیث کے مقابلہ میں ترک کر دینا۔ اگر حدیث چھوڑ کر قولِ امام پر عمل کیا۔ تو پیر جیلانی کی بزرگی اور ولایت کو کیا مانا؟ حضرت شاہ صاحبؒ کے اس ارشاد سے کہ کسی امتی کا قول دین میں دلیل نہیں۔ تقلید جامد کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

دین میں رائے قیاس کا فتنہ

حضرت شاہ صاحب گمراہ لوگوں کے حال میں حدیثِ ذیل لائے ہیں:۔

اَعْظَمُهَا فِتْنَةً عَلٰى اُمَّتِي الَّذِيْنَ يَقِيْسُوْنَ الْاُمُوْرَ بِرَأْيِهِمْ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"امت میں سب سے بڑے فتنہ انگیز وہ لوگ ہیں، جو خدا کے دین میں رائے قیاس پر عمل کریں گے"

تقلید کرنے والے بھائیو! کیا اقوالِ رجال رائے اور قیاس نہیں ہیں، پھر اس رائے اور قیاس پر آپ عمل نہیں کر رہے ہیں؟ تقلید کی تو تعریف ہی یہ ہے۔

اَلتَّقْلِيْدُ الْعَمَلُ بِقَوْلِ الْغَيْرِ مِنْ غَيْرِ حُجَّةٍ ۔ (مسلم)

"امام کے قول پر بلا دلیل عمل کرنا تقلید کہلاتا ہے"

جب آپ نے قولِ امام بلا دلیل پر عمل کیا، تو رائے، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیاس پر ہی عمل کیا۔ اور ایسا کرنے پر آپ شاہ صاحبؒ کے فتوائے مذکور کی زد میں آگئے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ حدیث کے مقابلہ میں قیاس پر عمل کرنے والے فتنہ انگیز ہیں۔ گمراہ ہیں۔ لاکھوں رحمتیں ہوں شاہ صاحبؒ پر۔ کہ انہوں نے مسلک اہل حدیث کو کتنا اپنایا ہے۔ اور اس کی اشاعت میں کتنی کوشش کی ہے۔ اگر آپ ان کے سچے مرید ہیں تو اپنا مسلکِ تقلید چھوڑ کر حدیث اختیار کریں۔ "جوہڑوں" سے پینے کی بجائے حدیثِ مصطفےٰ کے چشمہ ہدیٰ سے سیراب ہوں۔ ؎

ہاں اسی شاخِ کہن پہ پھر بنا لے آشیاں
اہلِ گلشن کو شہید نغمۂ مستانہ کر

شاہِ جیلانیؒ سے ابطالِ تقلید

حضرت شیخ جیلانیؒ ارشاد فرماتے ہیں:-

وَاجْعَلِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ إِمَامًا لَّكَ وَانْظُرْ فِيهِمَا بِتَأَمُّلٍ وَّ تَدَبُّرٍ وَّاعْمَلْ بِهِمَا وَلَا تَغْتَرَّ بِالْقَالِ وَالْقِيْلِ وَالْهَوَسِ ٥ (فتوح الغیب)

" میرے مرید! صرف قرآن اور حدیث کو اپنا امام بنا۔ اور ان دونوں کو غور اور تدبر سے پڑھا کر صرف قرآن اور حدیث پر ہی عمل رکھو۔ اغیون

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی رائے قیاس پر مت چل "

رائے قیاس پر مت چلو

شاہ صاحب نے صرف قرآن، اور حدیث پر ہی عمل کرنے کیلئے بار بار زور دیا ہے اور امتیوں کی قیل و قال - رائے قیاس سے بچنے کی تاکید کی ہے، کیا اب بھی حضرت شیخ جیلانی کے اہل حدیث ہونے میں شک باقی ہے؟ وَلَا تَغْتَرَّ بِالْمَقَالِ وَالْقِيْلِ وَالْهَوَسِ، اور کتاب و سنت کے سوا امتیوں کی رائے قیاس پر مت چلو! یہی بات اہل حدیث کہتے ہیں جو شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں۔ پھر مان جاہیے شاہ صاحبؒ کی نصیحت، کہ رائے اور قیاس پر چلنے کی روش چھوڑ کر سیدھا قرآن و حدیث پر عمل کرنے لگ جائیں - شاہِ جیلاں مزید ارشاد فرماتے ہیں۔ غور سے پڑھیں:-

تباہی اور بربادی کی راہ

لَيْسَ لَنَا نَبِيٌّ غَيْرُهٗ فَنَتَّبِعَهٗ وَلَا كِتَابٌ غَيْرَ الْقُرْاٰنِ نَعْمَلَ بِهٖ فَلَا تَخْرُجْ عَنْهُمَا فَتَهْلِكَ فَيُضِلَّكَ هَوَاكَ وَالشَّيْطَانُ - (فتوح الغیب)

" سوائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارا کوئی نبی نہیں جس کی ہم تابعداری کریں، اور سوائے قرآن کے ہمارے پاس کوئی (الہامی) کتاب نہیں۔ جس پر عمل کریں۔ (میرے مرید! یاد رکھ) اگر قرآن اور حدیث کے سوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی اور چیز کی طرف تو گیا۔ تو تباہ ہو جائے گا نفس اور شیطان مجھے ہلاک کر دیں گے۔"

قرآن اور حدیث کے سوا کسی اور چیز (رائے قیاس) کی طرف جانے پر حضرت شاہ صاحبؒ نے ہلاکت اور بربادی کی تخویف سنائی ہے، پھر جن لوگوں کا عمل بلا دلیل رائے اور قیاس پر ہے جو اندھی اور جامد تقلید پر ہیں وہ بقولِ شاہِ جیلانیؒ ہلاکت اور بربادی کی راہ پر ہیں، انہیں ٹھنڈے دل سے شاہ صاحبؒ کے ارشاد پر غور کرنا چاہیئے۔ حضرت شاہِ جیلانیؒ اور ہاہیری فرماتے ہیں۔

وَالسَّلَامَةُ مَعَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْهَلَاكُ مَعَ غَيْرِهِمَا بِهِمَا يَرْتَقِي الْعَبْدُ إِلَى حَالَةِ الْوِلَايَةِ وَالْبَدَلِيَّةِ۔ (فتوح الغیب)

"میرے مریدسُن! ـ سلامتی صرف قرآن اور حدیث پر عمل کرنے میں ہے، قرآن اور حدیث کے سوا جس چیز پر تو (بلا دلیل) عمل کریگا۔ برباد اور ہلاک ہو جائے گا، خوب یاد رکھو! صرف قرآن اور حدیث پر ہی عمل کرنے سے اولیاء اللہ اور ابدال بن سکتے ہیں۔"

جامد تقلید اور شیخ سعدیؒ

حضرت شاہ صاحبؒ نے قرآن اور حدیث پر عمل کرنے کے لئے بے حد

؎ تقلید شخصی "اور چیز" سے خارج نہیں ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زور دیا ہے اور فرمایا ہے۔ کہ صرف قرآن اور حدیث پر عمل کرنے سے اولیاء اللہ بن سکتے ہیں اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا ہے وَالْهَلَاكُ مَعَ غَيْرِهِمَا۔ قرآن اور حدیث کے سوا جس چیز پر عمل کروگے، ہلاک ہو جاؤگے۔ اور ہلاک کرنے والی چیز قیل و قال اور ہوس یعنی رائے قیاس کو فرما چکے ہیں۔ اور رائے قیاس پر بلا دلیل عمل کرنا تقلید کہلاتا ہے۔ پس تقلید[1] ضرور ہلاکت کی راہ ہے۔ علامہ ابن حزمؒ بھی ایسا ہی فرماتے ہیں:۔ سہ

وَاهْرُبْ عَنِ التَّقْلِيْدِ فَهُوَ ضَلَالَةٌ
اِنَّ الْمُقَلِّدَ فِيْ سَبِيْلِ الْهَالِكِ

تقلید سے بھاگ کہ وہ گمراہی ہے بیشک مقلد ہلاکت کی راہ پر ہے

سچی بات سے ناراض نہ ہوں

بھائیو! مشہور ہے۔ کہ سچی بات کڑوی ہوتی ہے اور یہ بھی سب ہی کہتے ہیں۔ کہ بات سچی کرنی چاہیئے۔ اور خدا کا حکم بھی حق سنانے اور سچی بات کرنے کا ہے، پھر ہم نے شاہِ جیلانؒ کی تمام باتیں (جو قرآن، اور حدیث کے عین مطابق ہیں) آپ کو سچ سچ سنا دی ہیں۔ اور تقلید جامد ہلاکت ہے۔ یہ بھی سچ کہہ دیا ہے۔ اس کی تائید میں حضرت شیخ سعدیؒ کا ارشاد بھی سن لیں۔ (ناراض نہ ہوں)

www.KitaboSunnat.com

---

[1] تقلید مطلق نہیں۔ بلکہ حدیث کے مقابلہ میں تقلید جامد!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت بہ تقلید گمراہی است
خنک راہ روئے راکہ آگاہی است (بوستاں)

عبادت کرنا ساتھ تقلید[1] کے (یعنی مقلد بن کر) گمراہی ہے
اس راہی کو مبارک ہو جو اپنے مقصود سے آگاہ ہے

اگر آپ حق اور سچی بات کو سننا اچھا سمجھتے ہیں، تو حضرت شیخ جیلانیؒ کے ارشادِ[2] حق کو قبول کرکے "قیل وقال" اور "ہوس" کے شورہ بدم سے نکل کر کتاب وسنت کے فردوس میں آ جائیں اور "گلہائے رنگا رنگ" سے مشامِ جان کو معطر کرلیں ؎

تیری زندگی اسی سے، تیری آبرو اسی سے

تقلید مطلق کا جواز

اس رسالہ میں حدیث کے مقابلہ میں تقلید شخصی (جامد اندھی) کی تردید ہے۔ تقلید مطلق کی نہیں۔ اور تقلید مطلق وہ ہے کہ بوقت لاعلمی اس شرط پر کسی امام یا عالم سے مسئلہ پوچھ کر عمل کرنا کہ اگر حدیث کے خلاف ثابت ہو گیا۔ تو اسے چھوڑ کر حدیث پر عمل کر لوں گا۔ ایسی تقلید باعث نزاع نہیں ہے۔

---

[1] حدیث کے مقابلہ میں تقلید جامد، نہ کہ تقلید مطلق — [2] شاہِ جیلانؒ کا ارشاد اس لئے حق ہے کہ وہ قرآن اور حدیث سے مدلل ہے، ان کا ذاتی نہیں ہے پس مدلل ارشاد کو ماننا دراصل قرآن وحدیث کو ماننا ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہِ جیلانیؒ اور مسائلِ نماز

نماز کی کئی چیزوں کو تقلیدی اذہان نے خواہ مخواہ وجہ نزاع بنا لیا ہوا ہے۔ حالانکہ وہ حضرتِ انورؐ کی سنتیں ہیں۔ ہم انہیں شاہِ جیلانیؒ کی زبانی بیان کرتے ہیں۔ تاکہ شاہ صاحب کو بزرگ اور ولی اللہ ماننے والے حضورؐ کی سنتوں کو بھی مان لیں۔

آمین بالجہر

حضرت شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں:-

وَالجَهْرُ بِآمِيْنَ۔ (غنیۃ الطالبین)

"اونچی قرأت والی نمازوں میں اونچی آواز سے آمین کہو"

شاہِ جیلانیؒ کو بزرگ ماننے والو۔ اگر ان کی عزت دل میں ہے تو آج ہی جہری نمازوں میں آمین اونچی آواز سے کہا کرو، کہ حضورؐ کی سنت ہے۔ جس کو شاہِ جیلانی نے رواج دیا ہے۔ اگر کوئی مولوی صاحب منع کریں۔ تو ان کو کہیں۔ کہ شاہِ جیلانی کی مخالفت نہ کرو۔

مسلمان بھائیو! غور کرو کہ شاہ جیلانیؒ ساری عمر آمین اونچی کہتے رہے۔ اور مریدوں کو اونچی آواز سے آمین کہنے کا حکم دیتے رہے ہیں۔ لیکن آج جو آمین اونچی کہنے کو برا مناتے ہیں، یا منع کرتے ہیں۔ لڑتے جھگڑتے ہیں۔ وہ شاہ صاحب کے مخالف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور معاند نہ ہوتے؟ ان کے دل میں شاہ صاحبؒ کی کیا عزت ہوئی؟

بھائیو! باز آجاؤ ان مولویوں سے، جو آپ سے سنت خیرالوریٰ ﷺ چھڑاتے، آپ کو شاہ صاحبؒ کا مخالف بناتے اور آپس میں لڑاتے ہیں۔ حاجیوں سے پوچھ لو۔ کہ سارا حرم شریف آمین سے گونجتا ہے۔ اور مسجد نبویؐ بھی آمین کی مسنون آواز سے گونج اٹھتی ہے۔ حضورؐ کے وقت سے لے کر آج تک حرمین شریفین میں اونچی آواز سے آمین کہی جا رہی ہے، وہاں کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ کوئی کسی پر وہابی کی پھبتی چست نہیں کرتا۔ متعصب فرقہ پرست امت میں پھوٹ ڈالنے والے احبار یہاں ہی مسلمانوں کو لڑا رہے ہیں۔

رفع الیدین

رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ وَالرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ ط (غنیۃ الطالبین)

"نماز میں تکبیر اولیٰ کے وقت اور رکوع میں جاتے وقت، اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرو"

شیخ جیلانیؒ کی بزرگی کو ماننے والو۔ ان کی تبلیغ سنت کو بھی قبول کرو۔ وہ تو رکوع میں آتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت تمام عمر رفع الیدین کرتے رہے ہیں۔ پھر آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیوں نہیں کرتے ؟ کیوں نہیں کرتے ؟ کیوں نہیں کرتے ؟ نہ کرنا تو درکنار آپ کرنے والوں کو روکتے ٹوکتے ہیں۔ ان سے لڑتے جھگڑتے ہیں۔ کیا آپ حضرت پیرؒ کے مخالف نہیں ہیں ؟ جن علماء کے کہنے پر آپ اس سنت کے مخالف ہیں۔ ان کو دور سے سلام کریں۔ فرقہ بندی کے مفاد کی خاطر " سوداگرانِ دین " آپ کو باہم لڑاتے ہیں۔

ہاتھ سینے پر باندھو

وَضْعُ الْیَمِیْنِ عَلَی الشِّمَالِ فَوْقَ السُّرَّۃِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

" دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے اوپر (سینے پر) باندھو "

شاہِ جیلانیؒ کو ولی اللہ ماننے والو۔ آئندہ ہاتھوں کو ناف کے نیچے نہ باندھنا۔ کیونکہ شاہ صاحبؒ ناف کے اوپر سینے پر باندھنے کا (سنت کے مطابق) حکم دے رہے ہیں۔ کیا آپ ان کا حکم مانیں گے ؟

سورۃ فاتحہ کی فرضیت

فَاِنَّ قِرَاءَتَھَا فَرِیْضَۃٌ وَھِیَ رُکْنٌ تَبْطُلُ الصَّلٰوۃُ بِتَرْکِھَا ۔ (غنیۃ الطالبین)

سورۃ فاتحہ کا پڑھنا۔ (امام، مقتدی، منفرد اور مسبوق پر) فرض ہے۔ یہ سورۃ نماز کا رکن ہے۔ اسکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے

شاہِ جیلانیؒ کو سب سے بڑے پیر کہنے والو! ان کا کہا بھی مان لو۔ وہ آپ کو حکم دے رہے ہیں۔ کہ ہر نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھو۔ یہ نماز کا رکن ہے۔ اگر نہ پڑھو گے۔ تو نماز نہیں ہوگی۔ کیا آپ شاہ صاحبؒ کا یہ ارشاد مانیں گے؟ مانیں گے؟

نماز میں تورّک

وَالتَّوَرُّكُ فِي الثَّانِي (غنیۃ الطالبین)

"آخری رکعت میں (جس میں سلام پھیرتے ہیں) بایاں پاؤں دائیں طرف نکال کر بیٹھیں"

کیا وجہ ہے۔ کہ آپ شاہ جیلانیؒ کے اس مسنون ارشاد پر عمل نہیں کرتے؟ عمریں گزر گئیں۔ ایک بار بھی اس سنت پر عمل نہیں کیا۔ بھائیو! مولویوں نے آپ کو بتایا ہی نہیں۔

رفع سبابہ

مُشِيرًا بِالسَّبَّابَةِ (غنیۃ الطالبین)

"التحیات میں (تشہد کے وقت) انگشتِ شہادت سے اشارہ کریں"

حضرت پیرؒ انگلی اٹھانے کا حکم دے رہے ہیں اور مرید انگلی اٹھانے والوں کی انگلی توڑنے پر تلے بیٹھے ہیں۔ یا للعجب!

اگر کسی کی آنکھوں میں آنسو ہیں۔ تو ان مسلمانوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالتِ زار پر بہا دے۔

جو مولوی لوگ سنتِ رفع سبابہ سے (جس کی تبلیغ شاہ جیلانیؒ کرتے ہیں) روکنے کے لئے سادہ لوحوں کو اکساتے، اور لڑاتے ہیں، قیامت کے روز ان کے سیاق کا منظر عجیب دردناک ہوگا۔ ؎

یہ ہند کے فرقہ ساز اقبالؔ آذری کر رہے ہیں گویا
بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبارِ راہ حجاز ہو جا

ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھنا

ثُمَّ يَمُرُّ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ۔ (غنیۃ الطالبین)

"وتر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھیں۔ اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیں"

بھائیو! کیا آپ وتروں میں ہاتھ اُٹھا کر دعا قنوت پڑھتے، اور ہاتھوں کو منہ پر پھیرتے ہیں؟ نہیں؟ پھر آپ نے کیا مانا شاہِ جیلانیؒ کو؟ وہ تو دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھاتے اور پھر ہاتھوں کو منہ پر پھیرتے تھے۔ کیا آپ ایمانی جرأت کر کے ایسا کیا کریں گے؟

نمازِ عیدین میں بارہ تکبیریں

يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى سَبْعًا سِوَى تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ فِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا - (غنیۃ الطالبین)

"عیدین کی نماز میں پہلی رکعت کے اندر سوائے تکبیر اولیٰ کے سات تکبیریں کہیں - اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں"

شاہ صاحب کی عزت کرنے والے عیدین کی نماز میں شاہ صاحب کے ارشاد کے مطابق بارہ تکبیریں بھی کہا کریں، کیا وجہ ہے کہ آپ شاہ جیلانیؒ کے کہنے پر نہیں چلتے؟ بلکہ جو چلتا ہے۔ اس کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں؟ کیا ساری عمر میں کبھی بارہ تکبیریں کہی ہیں؟ نہیں! پھر کس نے مانا حضرت پیرؒ کو؟ آپ نے یا اہل حدیث نے؟

نماز فجر اوّل وقت پڑھو

حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ - (غنیۃ الطالبین)

"فجر کی نماز اس وقت پڑھو جب روزے دار پر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے"

یعنی صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی غلس (یعنی اندھیرے میں) نماز فجر پڑھو - بھائیو! کیا وجہ ہے۔ کہ آپ شاہِ جیلانیؒ کے ارشاد کو پس پشت ڈال کر روشنی میں نماز پڑھتے ہیں، اول وقت نہیں پڑھتے - آخر کیوں؟ جب آپ شاہِ جیلانیؒ کا کہنا نہیں مانتے۔ تو پھر کیا مانا آپ نے ان کو؟ پھر جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اول وقت فجر پڑھتے ہیں۔ کیوں ان کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے ہو؟ اس لئے کہ انہوں نے شاہِ جیلانی رح کا ارشاد (جو حدیثِ مصطفےٰ ص کا ترجمان ہے)۔ مانا ہے۔ خدا کا خوف کر کے بتائیں۔ کہ شاہِ جیلاں رح کو اہل حدیث مانتے ہیں۔ یا آپ؟

عصر اوّل وقت پڑھو

حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْئٍ مِثْلَهٗ - (غنیۃ الطالبین)

"عصر اس وقت پڑھو۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے"

تشریح: یہی عصر کا اول وقت ہے۔ کہ شاہِ جیلاں رح کے ماننے والے ان کے ارشاد کو نہیں مانتے؟ اور نماز عصر اس وقت جا پڑھتے ہیں۔ جب ہر چیز کا سایہ دوگنا ہو جائے۔ یعنی آخر وقت پڑھتے ہیں"

بھائیو! شاہِ جیلاں رح کے مسنون ارشاد کے مطابق عصر اول وقت پڑھا کرو۔ پیرانِ پیر رح آپ کو رحمتِ عالم کی سنت پر چلا رہے ہیں۔

شاہِ جیلاں رح اور امام ابو حنیفہ رح

وَ اَلْاَفْضَلُ التَّغْلِيْسُ بِهَا خِلَافَ مَا قَالَ

اَلْاِمَامُ اَبُوْحَنِيْفَةَ مِنْ اَنَّ الْاِسْفَارَ بِهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفْضَلُ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"صبح کی نماز غلس (اندھیرے) میں پڑھنا ہی افضل ہے۔ اور امام ابو حنیفہؒ نے جو یہ فرمایا ہے۔ کہ اسفار (روشنی) میں پڑھنا افضل ہے۔ غلط[1] ہے۔

شیخ جیلانیؒ واقعی پیر حقانی تھے۔ انہوں نے بلا خوف لومۃ لائم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث غلس (اندھیرے میں نماز فجر پڑھنا) کو امام ابو حنیفہؒ کی رائے پر غالب کر دیا ہے۔ کہ تغلیس افضل ہے۔ اسفار افضل نہیں۔ پس پورا ثواب حاصل کرنے کے لئے نماز فجر صبح صادق ظاہر ہونے ہی (غلس میں) پڑھ لو۔ یہ ہے ارشاد شاہ جیلانؒ۔ فرمایئے کون مان رہا ہے اس ارشاد کو؟ اور کون پرے ہٹا رہا ہے۔ شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو؟

کسی کا شعلۂ فریاد ہو ظلمت ربا کیونکر
گراں ہے شب پرستوں پر سحر کی آسماں تابی

[1] حضرت شاہ صاحب رح نے امام ابو حنیفہ رح کے قول (اسفار کی افضلیت) کو نہیں مانا۔ ثابت ہُوا کہ شاہ جیلاں رح کسی کے مقلد نہ تھے۔ تحقیق کرتے تھے، جو چیز کتاب و سنت کی دلیل سے ثابت ہوتی تھی۔ اسے مان لیتے تھے۔ پس شاہ صاحبؒ کا مرید صادق وہ ہے۔ جو تقلید چھوڑ کر تحقیق سے عمل کرے۔ واضح رہے کہ ہم صرف جامد تقلید کے مخالف ہیں۔ جو دانستہ حدیث کے خلاف کی جاتی ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر وقت میں اداشدہ نماز

اِذَا صَلَّى الْعَبْدُ فِي غَيْرِ وَقْتِهَا صَعِدَتْ إِلَى السَّمَاءِ لَا نُورَ لَهَا فَتَنْتَهِي إِلَى السَّمَاءِ فَتُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ أَوِ الْخِرْقَةُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهُ ثُمَّ تَقُولُ ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي - (غنیۃ الطالبین)

" جب نماز غیر وقت میں (اول وقت کو عمداً ٹال کر) پڑھی جاتی ہے تو وہ آسمان کی طرف چڑھتی ہے۔ لیکن بے نور ہوتی ہے، اس واسطے پرانے کپڑے کی مانند لپیٹ کر نمازی کے منہ پر مار دی جاتی ہے پھر وہ اس کے لئے بد دعا کرتی ہے ـــــ اللہ تجھے برباد کرے۔ جس طرح تو نے مجھے برباد کیا ہے "

بھائیو! پیر جیلانیؒ کے ارشاد کے مطابق نماز ہمیشہ اول وقت پر پڑھا کریں۔ غیر وقت میں پڑھی ہوئی نماز منہ پر ماری جاتی ہے۔ کیا وجہ ہے۔ کہ آپ شاہ جیلانؒ کے حکم کے خلاف نماز ہمیشہ اخیر وقت میں پڑھتے ہیں؟ کیا آپ پیرؒ صاحب کو مانتے ہیں؟

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا

يَجْلِسُ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيُمْنٰى وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ثَلَاثًا۔ (غنیۃ الطالبین)

"میرے مریدو! دونوں سجدوں کے درمیان (آرام سے) بیٹھو۔ اور تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِيْ پڑھو۔"

کیا وجہ ہے۔ کہ آپ نماز میں نہ جلسہ کرتے ہیں۔ اور نہ رَبِّ اغْفِرْلِيْ پڑھتے ہیں؟ آئندہ ضرور ایسا کیا کریں، کہ حضرت پیرؒ صاحب حدیث کے مطابق حکم دے رہے ہیں۔

قومہ کرنے کی تاکید

فَيَنْتَصِبُ مُعْتَدِلًا فَيَطْمَئِنُّ۔

(غنیۃ الطالبین)

"رکوع کے بعد سیدھے اطمینان اور آرام سے کھڑے ہوں۔"

رکوع۔ سجدہ۔ قومہ۔ جلسہ۔ نماز کے ارکان ہیں۔ ان کو جلدی جلدی بغیر اطمینان کے ادا کرنا نماز کو باطل کر دیتا ہے۔ پیر جیلانیؒ ایسی ٹھونگوں والی نماز کو نمازی کے منہ پر ماری جانے والی نماز کہتے ہیں۔ (اور حدیث میں بھی ایسا ہی آیا ہے)۔ پیر صاحب رح کے ماننے والوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ان کا کہا بھی مانیں۔ اور نماز اول وقت آرام سے پڑھا کریں۔

بے نماز پیرصاحبؒ کی نظر میں

لَيْسَ بَعْدَ ذَهَابِهَا دِيْنٌ وَّلَا اِسْلَامٌ (غنیۃ الطالبین)

بے نماز کا [illegible] دین ہے۔ اور [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے نماز کا جنازہ

لَا یُصَلّٰی عَلَیْہِ وَلَا یُدْفَنُ فِیْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"بے نماز پر جنازے کی نماز نہ پڑھی جائے اور نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔"

غور کیا کتنا سخت فتویٰ ہے پیر صاحب کا بے نماز کے متعلق!

نماز عید صحرا میں پڑھو

تُقَامُ فِی الصَّحْرَاءِ وَ یُکْرَہُ فِی الْجَامِعِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"عید کی نماز (شہر سے باہر) صحرا میں پڑھو۔ مسجدوں میں پڑھنا مکروہ ہے۔"

عید کی نماز مسجدوں میں پڑھنے والو۔ آپ پیر صاحبؒ کا کہا کیوں نہیں مانتے؟

سفر میں دو نمازیں جمع کرنا

اَمَّا الْجَمْعُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ فَجَائِزٌ ۔ بَیْنَ الظُّھْرِ وَ الْعَصْرِ وَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَآءِ فِی السَّفَرِ (غنیۃ الطالبین)

"سفر میں ظہر، اور عصر۔ اور مغرب اور عشاء کو جمع کرنا جائز ہے۔"

شیخ جیلانیؒ کو ماننے والو۔ کیا ساری عمر میں آپ نے کبھی سفر میں دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھا ہے؟ نہیں پڑھا۔ کہ تقلید روکتی ہے۔ پھر کون ہیں حضرت پیرؒ کو ماننے والے؟ آپ، یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث ؛ خلوص اور ایمانداری سے جواب دیں۔

بارش میں دو نمازوں کو جمع کرنا

اَمَّا الْجَمْعُ لِاَجَلِ الْمَطَرِ فَیَجُوْزُ۔ (غنیۃ الطالبین)

"بارش کی وجہ سے بھی دونوں نمازوں کا جمع کر کے پڑھنا جائز ہے"

اس ارشاد پر بھی کبھی پیر جیلانیؒ کے ماننے والوں نے عمل کیا ہے ؟ ہرگز نہیں! کہ مذہب حنفی روکتا ہے، پھر کون ہیں شاہ صاحبؒ کے ماننے والے ؟ — اہل حدیث! کثرہم اللہ سوادہم۔

نماز عیدین کی قرأت

شیخ جیلانیؒ غنیۃ الطالبین میں عید کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ،[1] اور دوسری رکعت میں هَلْ اَتٰكَ یا سورہ قاف اور اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ۔ پڑھنا تحریر فرماتے ہیں۔ فرمائیے! کون ان سورتوں کو نماز عیدین میں پڑھتے ہیں ؟ اہل حدیث ہی پڑھتے ہیں۔ پیر صاحب کے ماننے والے کون ہیں ؟

نماز جمعہ کی قرأت

شاہ صاحب غنیۃ الطالبین میں نماز جمعہ میں پہلی رکعت کے اندر سورۃ جمعہ اور دوسری میں سورۃ منافقون پڑھنا تحریر کرتے ہیں۔ لیکن احناف اس پر

---

[1] سَبِّحِ اسْمَ اور هَلْ اَتٰكَ پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے (مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل نہیں کرتے۔ اہل حدیث ہی کرتے ہیں!

پیر مرید کے گھر سے نہ کھائے

طَعَامُ الشَّيْخِ مُبَاحٌ لِلْمُرِيْدِ وَطَعَامُ الْمُرِيْدِ حَرَامٌ فِي حَقِّ الشَّيْخِ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"مرید کے لئے پیر و مرشد کے ہاں کا کھانا مباح ہے۔ لیکن پیر و مرشد کے لئے مرید کے ہاں کا کھانا ناجائز، اور حرام ہے"

مسلمان بھائیو! غور کرو! کیا شاہ جیلانیؒ کے ارشاد پر آپ کے پیر و مرشد عمل کر رہے ہیں؟ جن پیروں اور مرشدوں نے پیری مریدی کو پیشہ بنا رکھا ہے۔ ان کی گزر اوقات مریدوں کے مال پر نہیں ہے؟ شاہ جیلانیؒ تو فرمائیں۔ کہ پیر کو مرید کے گھر سے کھانا حرام (سخت منع) ہے اور پیر حضرات کی گزران ہی مریدوں کے کھانے پر ہے۔ افسوس! حضرت شیخؒ کی تعلیم کو کس قدر دبا رکھا ہے۔ ؎

گو بڑی لذت تری ہنگامہ آرائی میں ہے
اجنبیت سی مگر تیری شناسائی میں ہے

نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ

يَقْرَأُ فِي الْأُوْلٰى الْفَاتِحَةَ ۔ (غنیۃ الطالبین)

"نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائیو! شاہ جیلانیؒ کی زبان پر اعتبار کرکے نماز جنازہ میں ضرور سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔ آپ سنن غیرالوری کے بہت بڑے مبلغ ہیں۔

فرض نماز کی اکہری تکبیر

حضرت شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں (میرے مریدو!) فرض نماز کی تکبیر اس طرح کہا کرو:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (غنیۃ الطالبین)

بھائیو! خدا را غور کرو۔ حضرت شاہ صاحب مریدوں کو سنت کے مطابق، اکہری تکبیر کہنے کا حکم دے رہے ہیں۔ لیکن مریدوں نے ساری عمر میں ایک بار بھی اس حکم کی تعمیل نہیں کی، بلکہ اکہری تکبیر کہنے والوں کو روکتے ٹوکتے ہیں۔ پھر پیر صاحبؒ کے منکر کون ہوئے؟ اور ماننے والے کون؟

فرقہ بندی کی مخالفت

حضرت شیخ جیلانیؒ نے غنیۃ الطالبین میں فرقہ بندی کی سخت مخالفت کی ہے۔ اور صرف کتاب وسنت پر براہِ راست عمل کرنے کی تاکید کی ہے۔ آپ نے سوائے حدیث اور سنت کے اتباع کے، کسی اُمتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(امام۔ مجتہد، محدث، فقیہہ) کا نام تک نہیں لیا۔ کہ اس کے پیچھے "نابینا" ہو کر لگ جاؤ۔ اور بلا دلیل اس کی باتوں کو دینی حیثیت سے مانتے جاؤ اور اس طرح فرقے فرقے بن جاؤ۔

اہل سنت والجماعت کی تعریف

فَالسُّنَّةُ مَا سَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَمَاعَةُ مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (غنیۃ الطالبین)

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو سنت کہتے ہیں اور صحابہؓ کے متفق ہونے کو جماعت کہتے ہیں۔"

شاہ جیلانیؒ کی زبانی ثابت ہوا۔ کہ صحابہ کی طرح رسولِ اکرمؐ کے طریقے پر چلنے والے اہل سنت والجماعت ہیں۔ اس سے یہ بھی اظہر من الشمس ہو گیا۔ کہ یہ جو کہا جاتا ہے۔ کہ مقلدین حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی ہی اہل سنت والجماعت ہیں۔ غلط ہے۔ کیونکہ صحابہؓ مقلد نہ تھے۔ اور اہل سنت تھے۔ پس اہل سنت کو تقلید لازم نہ ہوئی۔ پس شاہ جیلانیؒ کے ارشاد کے مطابق سب مسلمانوں کو براہِ راست صرف سنت اور حدیث پر ہی عمل کرنا چاہیئے۔ کہ تقلید نا آشنا اہل سنت ضرور صراطِ مستقیم پر ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَمَّا الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ فَهِیَ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ۔ (غنیۃ الطالبین) نجات پانے والا گروہ اہل سنت و الجماعت ہی ہے"

اہل سنّت ایک ہی جماعت ہے

فَاَهْلُ السُّنَّةِ طَآئِفَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ (غنیۃ الطالبین)

"پس اہل سنت ایک ہی گروہ (جماعت) ہے"

یاد رہے۔ شاہ جیلانیؒ نے اہل سنت ایک ہی گروہ کو کہا ہے۔ اس سے آپ نے فرقے بندی کی تردید کی ہے اور وہ ایک گروہ کون ہے؟ ارشاد ہوتا ہے۔

وَهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔ (غنیۃ الطالبین)

(اہل سنت ایک ہی گروہ ایک ہی جماعت ہے۔

(اور) —

وہ "اہل حدیث" ہے!

ع بیا ساقی نوائے مرغ زار از شاخسار آمد
بہار آمد نگار آمد۔ قرار آمد

بھائیو! اور بہنو! خدا را غور کرو کہ پیر حقانی شاہ جیلانیؒ نے کتنی حق بات فرمائی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ صحابہؓ کی طرح براہ راست سنت پر عمل کرو۔ نجات پانے والا گروہ اہل سنت ہی ہے اور اہل سنت ایک ہی گروہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اور وہ اہل حدیث ہے۔

پس شاہ صاحبؒ کی بزرگی اور ولایت کو مان کر ان کے ارشاد کو قبول کریں۔ کہ بالراست سنت اور حدیث پر عمل کرنے والے اہل حدیث بن جائیں۔ نیز یہ بھی ثابت ہوا۔ کہ حضرت شاہِ جیلانیؒ خود آپ بھی اہل حدیث تھے۔

اہل بدعت کی نشانیاں

وَاعْلَمْ اَنَّ لِاَهْلِ الْبِدَعِ عَلَامَاتٌ يُعْرَفُوْنَ بِهَا۔ (غنیۃ الطالبین)

یاد رہے کہ بدعتیوں کی کئی نشانیاں ہیں۔ جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں۔

فَعَلَامَةُ اَهْلِ الْبِدْعَةِ الْوَقِيْعَةُ فِيْ اَهْلِ الْاَثَرِ۔ (غنیۃ الطالبین)

"پس بدعتیوں کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ اہل حدیثؒ

لہ شاہ جیلانیؒ نے اہل اثر کا لفظ تحریر فرمایا ہے۔ علامہ عبدالحکیم سیالکوٹیؒ نے غنیۃ الطالبین کا فارسی ترجمہ کیا ہے۔ آپ نے اہل اثر کا ترجمہ اہل حدیث کیا ہے اس طرح " پس نشانِ اہل بدعت عیب کردن است در اہل حدیث "۔ نشانی اہل بدعت کی، بدگوئی کرنا ہے اہل حدیث کی۔

سہ جب غنیۃ الطالبین سے توحید کا اثبات اور شرک کا ردّ بیان کیا جاتا ہے۔ اہل حدیث مسلک کے مطابق مسائل سنائے جاتے ہیں۔ تو — (باقی صفحہ ۷۷ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بدگوئی کیا کرتے ہیں۔"

نوٹ:۔ توبہ کریں۔ آئندہ کبھی اہل حدیث کو بُرا بھلا نہ کہنا۔ ان کی بدگوئی نہ کرنا کہ یہ بدعتیوں کا کام ہے۔

گمراہ فرقوں کی تہمت طرازیاں

وَعَلَامَةُ الزَّنَادِقَةِ تَسْمِيَتُهُمْ اَهْلَ الْاَثَرِ الْحَشْوِيَّةَ يُرِيْدُوْنَ اِبْطَالَ الْاٰثَارِ وَعَلَامَةُ الْقَدَرِيَّةِ تَسْمِيَتُهُمْ اَهْلَ الْاَثَرِ مُجَبِّرَةً وَعَلَامَةُ الْجَهْمِيَّةِ تَسْمِيَتُهُمْ اَهْلَ السُّنَّةِ مُشَبِّهَةً وَعَلَامَةُ الرَّافِضَةِ

(بقیہ نوٹ ص۷۶ سے آگے) جن کو دھرم سے دھڑا پیارا ہے، جو ضدی اور ہٹ دھرم ہیں۔ کہہ دیتے ہیں کہ غنیۃ الطالبین شاہ جیلانی رح کی نہیں ہے، یہ بات اتنی جھوٹی ہے جتنی یہ بات کہ کوئی دوپہر کے وقت کہے۔ کہ اس وقت رات ہے۔ علامہ عبدالحکیم رح صاحب سیالکوٹی علم و فضل کے لحاظ سے دنیا بھر میں مانی ہوئی شخصیت ہیں، انہوں نے غنیۃ الطالبین کا فارسی ترجمہ کیا ہے اور مانا ہے۔ کہ غنیۃ الطالبین شاہ جیلانی رح کی تصنیف ہے، اتنی بڑی شہادت کے بعد کیا پتے رہا اس جاہل کے۔ جس نے بڑ ہانکی۔ کہ غنیۃ الطالبین شاہ جیلانی کی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ خواجہ حسن نظامی دہلوی اپنی کتاب "گیارہویں نامہ" میں لکھتے ہیں کہ غنیۃ الطالبین ـــ اور فتوح الغیب حضرت شاہ جیلانی رح کی کتابیں ہیں۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسْمِيَتُهُمْ اَهْلَ الْاَثَرِ نَاصِبَةً وَكُلُّ ذٰلِكَ عَصَبِيَّةٌ وَّغِيَاظٌ لِّاَهْلِ السُّنَّةِ وَلَا اِسْمَ لَهُمْ اِلَّا اسْمٌ وَّاحِدٌ وَّهُوَ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ وَلَا يَلْتَصِقُ بِهِمْ مَا لَقَّبُوْهُمْ اَهْلُ الْبِدَعِ۔ (غنیۃ الطالبین)

"زندیق بے دین فرقے کی نشانی یہ ہے کہ وہ (شرارتاً) اہل حدیث کا نام حشویہ رکھتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ لوگ حدیثوں پر عمل نہ کریں۔ قدریہ فرقے کی نشانی یہ ہے۔ کہ وہ اہل حدیث جماعت کو مجبرہ کہتے ہیں۔ جہمیہ فرقے کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ اہل حدیث جماعت کو مشبّہ کہتے ہیں، رافضی فرقہ والے اہل حدیث جماعت کو ناصبہ کہتے ہیں، ان تمام گمراہ فرقوں کی یہ بہتان طرازیاں، اہل حدیث جماعت پر محض افترا، محض تعصب، اور محض، بے انصافی ہے۔ حسد بغض کے سبب بہتان باندھتے ہیں۔ (میرے مریدو! سنو!) ۔ اہل سنت کا سوائے ایک نام کے کوئی اور نام نہیں ہے۔ اور وہ نام "اہل حدیث" ہے۔ بدعتیوں کے ٹولے، اہل حدیث کو خواہ کچھ ہی کہیں۔ (ان کے الٹے سیدھے نام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھیں، اس سے اہل حدیث کا کچھ نہیں بگڑتا۔

برادرانِ اسلام! سن لیا آپ نے شاہِ جیلانیؒ کی زبان سے کہ بدعتی لوگ اہل حدیث جماعت کے بُرے بُرے لقب گھڑتے ہیں۔ از راہِ حسد و بغض بُرے بُرے ناموںؔ سے یاد کرتے ہیں۔ یہ لوگ بدعتی ہیں۔ متعصب، ضدی، ہٹ دھرم ہیں۔

پھر آپ شاہِ جیلانیؒ کی نصیحت مان لیں۔ اور کسی کے کہے کہائے جماعتِ اہل حدیث کو بُرا بھلا نہ کہیں۔ کہ یہ جماعت خالص قرآن و حدیث سنانے والی ہے۔ کتاب و سنت کے چشمہ کی ساقی گری کرنے والی ہے۔

دُعا!

اس رسالہ میں (قرآن اور حدیث کے مطابق) ارشاداتِ شاہِ جیلانیؒ بیان کئے گئے ہیں۔ آپ کی خدمت میں ہماری پُر خلوص درخواست ہے۔ کہ خلوص، للّٰہیت، تقوےٰ، اور

لہ آج بھی اہل حدیث جماعت کو از راہِ بغض و حسد، وہابی، نجدی، لامذہب، غیر مقلد وغیرہ وغیرہ بُرے القاب سے پکارا جاتا ہے۔ ایسا کرنے والے سوچیں کہ وہ کون ہیں؟ شاہِ جیلانیؒ نے ہی فرمایا ہے۔ کہ اہل بدعت کی نشانی اہل حدیث کی بدگوئی کرنا ہے۔ انہیں بُرا بھلا کہنا ہے۔ ان کے بُرے بُرے لقب گھڑتا ہے۔ (صادق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاف کے جذبہ کے ماتحت اس کا مطالعہ کریں۔ اور سوچیں، کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانیؒ کی تعلیمات، اور ملفوظات کیا ہیں؟ اور آپ کو اعراس و محافل، اور مساجد میں کیا سنایا جاتا ہے؟ خود تحقیق کریں۔ اور علیٰ وجہ البصیرت شاہراہِ اسلام پر گامزن ہوں ۞

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

www.KitaboSunnat.com

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

الفقیر

تالیف:- حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

ناشر:- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار۔ گوجرانوالہ۔

لاہور میں ملنے کا پتہ: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ملک کے طول و عرض میں قرآن و حدیث کا نور پھیلانے والی

مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی شہرۂ آفاق تصانیف

کوئی مسلمان گھرانا ان کتابوں سے خالی نہیں رہنا چاہئے

	روپے	پیسے
(۱) صلوٰۃ الرسول		
(۲) جمالِ مصطفےٰ		
(۳) انوار التوحید		
(۴) ریاض الاخلاق		
(۵) سیّد الکونین		
(۶) خطبۂ رحمت للعالمین		
(۷) ضربِ حدیث		
(۸) اعجازِ حدیث		
(۹) قرآنی شمعیں		
(۱۰) اصلاحِ معاشرہ		
(۱۱) مسلمان کا سفرِ آخرت		
(۱۲) عالمِ عقبےٰ		
(۱۳) سبیل الرسول		
(۱۴) حزبُ الرسول		
(۱۵) حج مسنون		

	روپے	پیسے
(۱۶) رحمتِ عالم کی دعائیں		
(۱۷) انوار الزکوٰۃ		
(۱۸) صد احادیث (روانی بطل کے ارشاد)		
(۱۹) تجلیاتِ رمضان		
(۲۰) سرورِ دو عالم کا پیغام آخریں		
(۲۱) شانِ ربّ العالمین		
(۲۲) جماعتِ مصطفےٰ (روانی بطل)		
(۲۳) ساقیٔ کوثر		
(۲۴) نمازِ جنازہ		
(۲۵) بستان الاربعین		
(۲۶) ارشاداتِ شیخ عبد القادر جیلانی		
(۲۷) مقامِ والدین		
(۲۸) بیاض الاربعین		
(۲۹) قندیلِ حج		
(۳۰) نمازِ مقبول معہ نورانی نماز		

قیمت مکمل سیٹ ‏ روپے، رعایتی صرف ‏ روپے

ہمارے ہاں قرآن پاک ہر قسم. تفاسیر. احادیث. تراجم احادیث، تواریخ. ادب. منطق، فلسفہ اور مولوی فاضل کی کتابیں مقابلتاً ارزاں ملتی ہیں:

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

گوجرانوالہ میں ملنے کا: مکتبہ نعمانیہ - اردو بازار - گوجرانوالہ